WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
14 فروری 2026
SATURDAY
14 FEBRUARY - 2026

فیفا کا بڑا اعلان، ورلڈ کپ کی انعامی رقم میں غیر معمولی اضافہ — صفحہ 08

روہت شرما نے 2027ء میں ورلڈ کپ جیتنے کو اپنا ہدف قرار دیا — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 38 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر اعظم نریندر مودی سیوا تیرتھ پر اپنے نئے دفتر میں منتقل

افتتاح کے ساتھ ہی کسانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے بڑے فیصلے

گزشتہ 11 سالوں سے ہماری حکومت عوامی خدمت کے ساتھ چل رہی ہے / نریندر مودی

سرینگر/13 فروری/ایس این این/کسانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے اہم فیصلوں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی سیوا تیرتھ پر اپنے نئے دفتر میں منتقل ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی رائسینا ہل پر راشٹرپتی بھون کے قریب نوآبادیاتی دور کے ساؤتھ بلاک کی عمارت سے اپنے نئے دفتر سیوا تیرتھ میں منتقل ہو گئے۔ یہ تبدیلی 13 فروری کو ایسے دن ہوئی جس نے سال 1931 میں نئی دہلی کے ہندوستان کے جدید دارالحکومت کے طور پر باضابطہ افتتاح کے/101

جموں و کشمیر اسمبلی میں 'غیر محفوظ گوشت' کی گونج

ارکان قانون سازیہ نے کیا یک زبان ہو کر ملوثین کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

افرادی قوت کی کمی کا اعتراف، گرفتاریاں ہاتھ میں نہیں: وزیر صحت سکینہ ایتو

دسمبر 2025 تک 29.19 لاکھ روپے مالیت کا گوشت اور چکن ضبط و تلف

جموں/۱۳ فروری/جے کے این ایس/جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو گزشتہ برس ضبط کیے گئے ہزاروں کلوگرام ''سڑے ہوئے اور غیر محفوظ گوشت'' کا معاملہ گونج اٹھا اور اراکین اسمبلی نے یک زبان میں خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ سڑے اور غیر محفوظ گوشت کی فروخت کے معاملے پر جموں و کشمیر

قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو گرما گرم بحث کے دوران کئی اراکین سختی سے نفاذ، سخت حفاظتی اقدامات اور یہاں تک کہ غیر قانونی تجارت میں ملوث افراد کی جائیدادوں کو ضبط کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران حکومت نے اعداد و شمار کا خلاصہ کرتے ہوئے بتایا کہ دسمبر 2025 تک زائد 29.19 لاکھ روپے مالیت کا 12,183.5 کلوگرام غیر محفوظ گوشت اور چکن ضبط کر کے اسے تلف کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکمران جماعت/102

ڈیلی ویجر ملازمین کے خدشات حقیقی لیکن اس پر سیاست نہیں کی جانی چاہیئے/ نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر/13 فروری/ایس این این/ڈیلی ویجر ملازمین کے خدشات حقیقی ہیں لیکن ان پر سیاست نہیں کی جانی چاہیے کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ جموں و کشمیر میں کان کنی کے شعبے کو چلانے والے کام کاج اور قواعد پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ/103

اچھن ڈمپنگ سائٹ کے ارد گرد ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات

موجودہ قوانین کی تعمیل میں سائنسی تدارک اور مرحلہ وار بندش کے اقدامات جاری: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

ڈی سی سری نگر نے دی متبادل کچرے کی سہولت کیلئے مناسب ریاستی اراضی کی نشاندہی کرنے کی ہدایت

جموں/۱۳ فروری/جے کے این ایس/جموں و کشمیر کی حکومت نے جمعہ کو سرینگر میں اچھن عیدگاہ سرینگر میں کوڑا کرکٹ ڈمپنگ سائٹ کے ارد گرد ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ قوانین کی تعمیل میں سائنسی تدارک اور مرحلہ وار بندش کے اقدامات جاری ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی شمیمہ فردوس کے ذریعہ پیش کردہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے، جو ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کے وزیر بھی ہیں، ایک تحریری جواب میں ایوان کو بتایا کہ اچھن ڈمپنگ سائٹ تاریخی طور پر سری نگر شہر کے لئے میونسپل ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانے کی سہولت کے طور پر کام کرتی رہی ہے۔ حکومت نے کہا کہ کئی دہائیوں سے میراثی فضلہ

کے جمع ہونے کی وجہ سے وقتاً فوقتاً ماحولیاتی اور صحت عامہ کے خدشات کی اطلاع دی جاتی رہی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ان خدشات کو تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن (SMC) نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (SWM) رولز، 2016 کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے جامع سائنسی مداخلت شروع کی ہے۔ ان اقدامات میں بائیو مائننگ اور لیگیسی ویسٹ کی بائیو میڈیشن، لیچیٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ کا آپریشن، ماحولیاتی نگرانی، بدبو پر قابو پانے کے/104

قصبہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا معاملہ

کشمیر میں 40 شہری بلدیاتی اداروں کیلئے صرف 3 ٹاؤن پلانر/حکومت

جواب میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں

جموں/۱۳ فروری/جے کے این ایس/جموں و کشمیر حکومت نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کشمیر میں ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کے پاس 40 شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بی) کو پورا کرنے کیلئے صرف 3 ٹاؤن پلانرز ہیں، جو کہ محکمہ میں تکنیکی عملے کی شدید کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ اجلاس کے دوران قانون ساز سجاد غنی لون کے ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر اعلیٰ (جو ہاؤسنگ اور شہری ترقی کے محکمے کا چارج رکھتے ہیں) نے کہا کہ کشمیر میں ٹاؤن پلانر کا یو ایل بی کے ساتھ تناسب 1:12 ہے۔ حکومت نے کہا کہ کشمیر خطے میں 40 شہری بلدیاتی ادارے ہیں، بشمول 10 میونسپل کونسلز اور 30 میونسپل کمیٹیاں۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا ترقیاتی کاموں کی انجام دہی/105

مودی جی کے ہاتھوں نئے وزیر اعظم کے دفتر ''سیوا تیرتھ'' کا افتتاح

ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں اہم سنگ میل

ملک کے باشندوں کی ترقی اور عوامی بہبود کے کاموں تک رسائی کو یقینی بنایا جائیگا/امیت شاہ

سرینگر/13 فروری/ایس این این/وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق

وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے ایکس پوسٹ میں لکھا ''آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے، جب مودی جی نے نئے وزیر اعظم کے دفتر ''سیوا تیرتھ/106

زمینداروں و کاشتکاروں کو حکومت کا دوٹوک جواب

KCC کے قرض کی معافی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں

جموں/۱۳ فروری/جے کے این ایس/جموں و کشمیر کی حکومت نے جمعہ کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ وہ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت حاصل کئے گئے قرضوں کی معافی کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ وضاحت ممبر اسمبلی ڈاکٹر دیویندر کمار منیال کے ایک سوال کے جواب میں سامنے آئی، جس نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا حکومت نے حالیہ سیلاب اور طویل قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے زراعت اور باغبانی کے شعبوں کو ہونے والے نقصانات کی روشنی میں KCC کے قرضوں کو معاف کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اپنے تحریری جواب میں محکمہ زراعت نے کہا کہ فی الحال ایسی کوئی چھوٹ یا رعایت زیر غور نہیں ہے۔ محکمہ زراعت نے وضاحت کی کہ کسان کریڈٹ کارڈ پروگرام حکومت ہند کا ایک اہم کریڈٹ پہل ہے جو کسانوں کو زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیوں کیلئے بروقت اور سستی ادارہ جاتی مالیات فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ محکمہ زراعت نے نشاندہی/107

کشمیر میں 3,982 کنال کسٹوڈین اراضی غیر قانونی قبضے یا مقدمات میں پھنس گئی

حکومت نے بتایا، ہزاروں کنال زمین واپس حاصل کی گئی، مزید کارروائی جاری

سرینگر/13 فروری/وی او آئی/جموں وکشمیر حکومت نے اسمبلی کو بتایا ہے کہ کشمیر ڈویژن میں کسٹوڈین (مہاجرین کی) اراضی کے 3,982 کنال اور 1.5 مرلے غیر قانونی قبضے یا عدالتی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ نے ایم ایل اے عبدالمجید بھٹ کے سوال کے جواب میں کہا کہ جموں و کشمیر کے دونوں ڈویژنز میں کل نوٹیفائیڈ کسٹوڈین اراضی 1,44,932/108

کولگام پولیس کی منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی

ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

6 دکانیں، 5 گودام، ایک ٹین شیڈ اور ایک چبوترہ شامل

منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی: ایس ایس پی کولگام

کولگام/۱۳ فروری/جے کے این ایس/منشیات کے بڑھتے ہوئے ناسور کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے کولگام پولیس نے ایک اہم اور بڑی کارروائی انجام دی ہے۔ جس کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی اور ضبط کی گئی جائیداد کی مجموعی مالیت تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ کولگام پولیس نے ضلع کے گاؤں منیگام میں واقع 6 دکانیں، 5 گودام، ایک ٹین شیڈ اور ایک پلنتھ (بنیاد) سیل کر لی ہیں جو کہ میپورہ کولگام کے محمد اشرف کھنڈے ولد غلام احمد کی ملکیت ہیں۔ مذکورہ شخص پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ کے دائرہ اختیار میں ایک بدنام منشیات فروش کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس کے خلاف پہلے سے ہی منشیات سے متعلق مقدمہ درج ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت انجام دی گئی، کیونکہ مکمل قانونی جانچ کے بعد یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ جائیداد غیر قانونی منشیات کی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھی اور اس کا براہ راست تعلق منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کے نیٹ ورک سے تھا۔ پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ ملزم ایف آئی آر نمبر 196/2024 میں بھی ملوث ہے جو کہ این ڈی/109

گلی سڑے گوشت کی قانون ساز اسمبلی میں گونج

رواں مالی سال کے دوران فوڈ سیفٹی مہم میں 12000 کلو سڑا ہوا گوشت ضبط

جموں اور سرینگر اور 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں فعال/ حکومت

سرینگر/13 فروری/ایس این این/جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران فوڈ سیفٹی مہم میں 12000 کلو سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا ہے اور کہا کہ اگرچہ خوراک میں ملاوٹ عام حقیقت نہیں ہے، لیکن وادی میں معمول کی نگرانی اور اضلاع میں چلائی گئی خصوصی نفاذ مہم کے دوران سڑے اور غیر محفوظ گوشت کی فروخت اور ضبطی سے متعلق واقعات رپورٹ ہوئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حکومت نے اسمبلی کو مطلع کیا کہ موجودہ مالی سال 2025-26 کے دوران مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 12 ہزار کلوگرام سے زیادہ سڑا ہوا اور غیر محفوظ گوشت ضبط اور تلف کیا گیا ہے۔ ایوان میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے

محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے کہا کہ اگرچہ خوراک میں ملاوٹ عام حقیقت نہیں ہے، لیکن وادی کشمیر میں معمول کی نگرانی اور اضلاع میں چلائی گئی خصوصی نفاذ مہم کے دوران سڑے/ غیر محفوظ گوشت کی فروخت اور ضبطی سے متعلق واقعات رپورٹ ہوئے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، کل 1676 معائنہ کیا گیا، جس کے دوران 144 نمونے اٹھائے گئے۔ ان میں سے 18 غیر معیاری معیار پائے گئے۔ محکمہ نے بتایا کہ 2,139 کلوگرام گوشت ضبط کیا گیا، جبکہ 12,183.5 کلوگرام سڑا ہوا گوشت تلف/110

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر---
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آرہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کر لے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد وثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہو جائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکرِ الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کر دیا جائے تا کہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو جائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکرِ باللسان: جب اللہ کی حمد وثنا، اسمائے حسنٰی اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تر وتازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرِ الٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم:

''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جا سکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لا الہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح و حمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہؓ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان وتعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکر قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت وخشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکرِ الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہو کر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہو جاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کر لیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انھی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان وعقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی ومفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان وتوجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کر دیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کر رہا ہو اس معنی میں غور و فکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت ونسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح وشام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کر لیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال وافعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہو جائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ ســے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

غزہ: نسل کشی کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 2 لاکھ سے تجاوز کرنے کا خدشہ

نئی دہلی (ایم این این): جنیوا اکیڈمی برائے بین الاقوامی انسانی قانون نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ غزہ میں شہداء کی کل تعداد ۲ لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ یہ اندازہ ان رپورٹس کی بنیاد پر لگایا گیا ہے جن کے مطابق اکتوبر ۳۲۰۲ء سے جاری مسلسل فوجی کارروائیوں اور بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی کے نتیجے میں غزہ کی آبادی میں ۱۰ فیصد سے زائد کی کمی واقع ہو چکی ہے۔ اکیڈمی میں بین الاقوامی انسانی قانون کے پروجیکٹ کے سربراہ سٹیوارٹ کیسی ماسلن نے وضاحت کی کہ اب تک سامنے آنے والے اعداد و شمار انسانی جانوں کے ضیاع کی مکمل تصویر پیش نہیں کرتے۔ انہوں نے اس جانب اشارہ کیا کہ متاثرین کی ایک بڑی تعداد تاحال ملبے تلے دبی ہوئی ہے جن کی لاشیں اب تک نہیں نکالی جا سکیں اور نہ ہی انہیں سرکاری طور پر دستاویزی شکل دی جا سکی ہے۔ ماسلن نے مزید کہا کہ آبادی میں یہ نمایاں کمی انسانی المیے کی سنگینی کا خطرناک اشارہ ہے۔ انہوں نے تاکید کی

کہ اگرچہ ان اندازوں کی آزادانہ تصدیق کی ضرورت ہے لیکن اگر یہ درست ثابت ہوئے تو اس کا مطلب ہے کہ جانی نقصان کی اصل شرح سرکاری طور پر اعلان کردہ اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے۔ اسی تناظر میں انہوں نے توجہ دلائی کہ بنیادی ڈھانچے، گھروں اور اہم تنصیبات کی ہولناک تباہی کو مدنظر رکھتے ہوئے قطاع غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے برسوں کی مسلسل محنت اور اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری درکار ہوگی۔ سیز فائر معاہدے کے باوجود غزہ میں فوجی کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ خوراک، پانی، پناہ گاہوں اور طبی سہولتوں کی شدید قلت کے باعث انسانی صورتحال کے مزید ابتر ہونے کی وارننگز دی جا رہی ہیں اور مقامی آبادی بنیادی ضروریات زندگی کے حصول کے لیے مسلسل تڑپ رہی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ ۸۱ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد ۷۲ ہزار ۴۵ ہو چکی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۷۱ ہزار ۶۸۶ تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت کے مطابق گزشتہ ۴۲ گھنٹوں کے دوران غزہ کے ہسپتالوں میں ۸ شہداء لائے گئے جن میں سے ۳ کو ملبے تلے سے نکالا گیا تھا، اس کے علاوہ ۰۲ زخمی بھی ہسپتال پہنچے۔ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ ۰۱ اکتوبر ۵۲۰۲ء سے نافذ العمل سیز فائر معاہدے کی قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں شہداء کی تعداد ۱۹۵ اور زخمیوں کی تعداد ۱۵۷۸ ہو گئی ہے۔

دنیا پانی کے دیوالیہ پن کے دور میں داخل ہو چکی ہے: اقوام متحدہ کی رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ دنیا پانی کے عارضی بحران سے آگے نکل کر عالمی سطح پر پانی کے دیوالیہ پن (Bankruptcy Water) کے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ انسان کے ذریعے سالانہ پانی کا استعمال، قدرت کی طرف سے بارش اور برف کے ذریعے فراہم کردہ تجدید پذیر پانی کے بجٹ (Renewable Budget Water) سے تجاوز کر گیا ہے۔ ۰۹۹۱ء کی دہائی سے دنیا کی آدھی بڑی جھیلوں میں پانی کی کمی واقع ہو رہی ہے، جبکہ یہ جھیلیں براہ راست عالمی آبادی کے ایک چوتھائی حصے کو سہارا دیتی ہیں۔

اسرائیلی حملوں میں غزہ کے 90 فیصد اسکول تباہ: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی امدادی ایجنسی (انروا) نے جمعرات کو بتایا کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل کی دو سالہ جارحیت کے دوران تقریباً ۹۰ فیصد اسکول کی عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں ایجنسی نے کہا کہ جو اسکول ابھی تک قائم ہیں، انہیں بڑے پیمانے پر پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے بچے عارضی تعلیمی مراکز یا ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وسیع پیمانے پر تباہی کے باوجود ان کی ٹیمیں تعلیمی معاونت فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ۱۰ اکتوبر ۵۲۰۲ کو جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم ۱۹۵ فلسطینی شہید اور ۸۷۵ا سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی اسرائیل کے ذریعے امن معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی جاری ہے، جبکہ امن معاہدے میں درج کی شرائط سے اسرائیل مکر گیا ہے۔ جس میں غزہ میں روزانہ کی بنیاد پر امداد کی وافر مقدار کی ترسیل بھی تھی۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی غزہ پر جارحیت جو ۸ اکتوبر ۳۲۰۲ء کو شروع ہوئی اور دو سال جاری رہی، میں ۷۲۰۰۰ سے زائد فلسطینی شہید اور ۱۷۱۰۰۰ سے زائد زخمی ہوئے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس جنگ نے غزہ کے تقریباً ۹۰ فیصد شہری نظام کو تباہ کر دیا۔ اس کے علاوہ اسرائیل کے ذریعے خطے کی ناکہ بندی نے وہاں پہنچنے والی امداد کو مسدود کر دیا

غزہ میں اسرائیلی جارحیت کو نسل کشی کہنے پر امریکی مذہبی آزادی کمیشن کی کمشنر پر چوطرفہ تنقیدیں

نئی دہلی (ایم این این): مذہبی آزادی کے فروغ کے لیے قائم کردہ وہائٹ ہاؤس کمیشن برائے مذہبی آزادی کی کمشنر کیری پریجن بولر غزہ میں اسرائیل کی جارحیت کو نسل کشی کہنے پر اسرائیل نواز عناصر اور یہودی صہیونی تنظیموں کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ پیر کو واشنگٹن ڈی سی میں میوزیم آف دی بائبل میں یہود دشمنی کے خاتمے کے لیے ہونے والی سماعت کے دوران بولر نے متعدد گواہان سے سوالات کیے، جن میں فلسطین مخالف شخصیات بھی شامل تھیں۔ کیتھولک قدامت پسند کارکن اور سابق مس کیلیفورنیا بولر نے پوچھا کہ کیا۔

اپسٹین فائلز میں چھپائے گئے 2 طاقتور و بڑے افراد کے نام منظر عام پر

نئی دہلی (ایم این این): بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کی فائلز میں چھپائے گئے وہ ۶ افراد کے نام امریکی رکن کانگریس رو کھنہ نے بے نقاب کر دیا ہے۔ امریکی رکن کانگریس رو کھنہ نے جیفری اپسٹین کیس کی ان فائلوں سے ۶ افراد کے نام عوامی سطح پر ظاہر کر دیے ہیں جنہیں اب تک خفیہ رکھا گیا تھا۔ ان ناموں میں معروف ارب پتی لیسلی ویکسنر کا نام بھی شامل ہے، جنہیں مبینہ طور پر ایف بی آئی نے شریک جرم کے طور پر نشان زد کیا تھا۔ کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک نمائندے رو کھنہ نے یہ انکشاف ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اور ریپبلکن رکن کانگریس تھامس

میسی نے محکمہ انصاف میں دو گھنٹے تک ان دستاویزات کا جائزہ لیا جن میں ناموں کو مٹایا نہیں گیا تھا۔ رو کھنہ کی جانب سے بتائے گئے چھ ناموں میں لیسلی ویکسنر (وکٹوریہ سیکریٹ کے بانی)، سالوا تورے، میکلا ڈزے، لیونک لیونوف، نیکولا کا پوتو اور ایک اہم شخصیت کے نام شامل ہیں۔ رو کھنہ نے کہا کہ جب انہوں نے ان چھپائے گئے ناموں کی نشاندہی کی تو محکمہ انصاف کے حکام نے اپنی غلطی تسلیم کی کہ غلطی سے یہ نام ظاہر نہیں کیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر دو گھنٹے میں ۶ نام سامنے آ سکتے ہیں تو تصور کریں کہ ۳۰ لاکھ فائلوں میں کتنے لوگوں کو چھپایا گیا ہوگا۔ واضح رہے کہ ان فائلوں میں نام آنے کا مطلب لازمی طور پر جرم ثابت ہونا نہیں ہے، کیونکہ کسی کا نام محض ای میل رابطوں یا دیگر دستاویزات میں حوالے کے طور پر بھی آ سکتا ہے۔ رو کھنہ نے بھی ان افراد کے خلاف کسی غیر قانونی سرگرمی کا ثبوت فراہم نہیں کیا اور نہ ہی ان پر فی الحال کوئی باقاعدہ الزام لگایا گیا ہے۔ منگل کے روز ایوان نمائندگان کے فلور سے خطاب کرتے ہوئے رو کھنہ نے سوال کیا "تھامس میسی اور مجھے محکمہ انصاف جانا کیوں پڑا تاکہ ان چھ افراد کی شناخت عوام کے سامنے آ سکے؟"

بنگلہ دیش الیکشن 2026ء: بی این پی کی دو تہائی اکثریت سے جیت، ہندوستان کی مبارکباد

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے ملک میں منعقد ہونے والے ۱۳ ویں عام انتخابات میں دو تہائی اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی ہے جبکہ جماعت اسلامی دوسرے نمبر پر رہی ہے، ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے طارق رحمان کو مبارکباد دی۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے بنگالی نیوز چینل جامونا ٹی وی کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کو انتخابات میں بڑی اکثریت مل گئی ہے، اب تک غیر سرکاری نتائج کے مطابق بی این پی اتحاد کو ۳۰۰ نشستوں میں سے ۲۱۲ نشستوں پر کامیابی مل چکی ہے جبکہ جماعت اسلامی اتحاد کو ۷۰ نشستوں پر فتح نصیب ہوئی ہے۔ اسی طرح نیشنل سٹیزن پارٹی صرف پانچ سیٹیں جیت پائی ہے۔ بنگلہ دیش کے لوگوں کی صبح کا آغاز اس خبر سے ہوا ہے کہ بی این پی برتری حاصل کر رہی ہے اور اگلی حکومت بنانے کے قریب ہے، بنگلہ دیشی اخبارات نے پہلے ہی بی این پی کی فتح کے امکانات ظاہر کر دیے ہیں، اب بہت سے لوگ سوچ رہے ہیں کہ بی این پی کے لیڈر طارق رحمان ملک کے اگلے وزیر اعظم بن سکتے ہیں۔ چیئرمین بی این پی طارق رحمان دونوں نشستوں پر کامیاب ہوئے، امیر جماعت اسلامی شفیق الرحمان بھی اپنی نشست جیت گئے، اتحادی

طالبعلم لیڈر ناہید اسلام نے ریکارڈ ووٹ لے کر کامیابی سمیٹی۔ انتخابات میں ۷ خواتین بھی منتخب ہو گئیں، افروزاں خان، عشرت سلطانہ، تاشفیہ رشدیر، شمع عبیدی، نایاب وسف کمال اور فرزانہ شرمینہ بی این پی کی ٹکٹ پر کامیاب ہوئیں جبکہ بیرسٹر رمیبہ فرحان نے آزاد حیثیت سے کامیابی حاصل کی۔ بنگلہ دیش کی معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ نے انتخابات کو ڈھونگ قرار دیا۔ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: "میں بنگلہ دیش میں پارلیمانی انتخابات میں بی این پی کو فیصلہ کن کامیابی دلانے پر طارق رحمان کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ کامیابی بنگلہ دیش کے عوام کے آپ کی قیادت پر اعتماد کو ظاہر کرتی ہے۔ ہندوستان ایک جمہوری، ترقی پسند اور جامع بنگلہ دیش کی حمایت جاری رکھے گا۔ میں ہمارے کثیر جہتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مشترکہ ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کیلئے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔" وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پاکستانی عوام اور حکومت پاکستان کی جانب سے طارق رحمان کو بنگلہ دیش کے پارلیمانی انتخابات میں کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ بنگلہ دیش کے عوام کو انتخابات کے کامیاب انعقاد پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

شیخ حسینہ کا بنگلہ دیش الیکشن منسوخ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کی سیاست ایک نئے موڑ پر آ گئی ہے۔ معزول وزیر اعظم اور عوامی لیگ کی صدر شیخ حسینہ نے حالیہ عام انتخابات کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں "ووٹروں کے بغیر، غیر قانونی اور غیر آئینی" قرار دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ موجودہ انتخابی نتائج کو کالعدم قرار دے کر دوبارہ منصفانہ اور شفاف انتخابات کرائے جائیں۔ شیخ حسینہ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ انتخابی عمل میں عوامی شرکت نہ ہونے کے برابر رہی، جبکہ متعدد حلقوں میں اپوزیشن جماعتوں نے بائیکاٹ کیا۔ ان کے مطابق جب بڑی سیاسی قوتیں انتخابی عمل سے باہر ہوں اور ووٹر ٹرن آؤٹ انتہائی کم ہو، تو ایسے انتخابات عوامی مینڈیٹ کی نمائندگی نہیں کر سکتے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی پولنگ اسٹیشنز پر ووٹنگ کا تناسب غیر معمولی طور پر کم تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام نے انتخابی عمل پر اعتماد نہیں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "جمہوریت صرف بیلٹ پیپر سے نہیں چلتی، بلکہ اس کے لیے عوام کا فعال اعتماد اور شرکت ضروری ہے۔" رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش میں حالیہ انتخابات اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے غیر منصفانہ ماحول کے الزامات کے سائے میں منعقد ہوئے۔ اپوزیشن نے الزام لگایا تھا کہ سرکاری دباؤ، گرفتاریاں اور سیاسی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں انتخابی فضا کو متاثر کر رہی ہیں۔ حکومتی حلقوں نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ انتخابات آئینی تقاضوں کے مطابق منعقد ہوئے۔ شیخ حسینہ نے اپنے بیان میں کہا کہ موجودہ نتائج کو تسلیم کرنا جمہوری اقدار کے منافی ہوگا۔

شمالی کوریا: کم جونگ اُن کی 13 سالہ بیٹی اگلی حکمران ہوں گی

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا کی خفیہ ایجنسی کے مطابق شمالی کوریائی لیڈر کم جونگ اُن کی بیٹی ملک کی اگلی حکمران ہو سکتی ہیں۔ نیشنل انٹیلی جنس سروس (این آئی ایس) کے عہدیداروں نے بتایا ہے کہ کم جونگ اُن کی نوعمر بیٹی بطور ان کی جانشین باضابطہ طور پر تعیناتی ہونے کے قریب ہیں۔ واضح ہو کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو ۱۳ سالہ کم جوائے شمالی کوریا میں کم خاندان سے چوتھی نسل کی حکمران ہوں گی۔ خفیہ ایجنسی کی قیادت کرنے والے قانون ساز لی سیونگ کیون نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ ایجنسی کی زبان نمایاں طور پر بدل گئی ہے۔ این آئی ایس نے پہلے بتایا تھا کہ کم کی بیٹی "جانشینی کی تربیت" حاصل کر رہی ہے، اب کہہ رہی ہے کہ کم کی بیٹی "جانشین بننے کیلئے تیار" ہے، جو ایک نمایاں تبدیلی ہے۔ شمالی کوریا کی لیڈر کی نوعمر بیٹی کو پہلی بار نومبر ۲۲۰۲ء میں طویل فاصلے تک مار کرنے والی میزائل کے تجربے میں دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد سے، وہ ہمیشہ اپنے والد کے ساتھ تقریباً تمام بڑے ہتھیاروں کے اجرا، فوجی پریڈوں اور سربراہی اجلاسوں میں نظر آتی ہیں۔

ٹرمپ کی نیتن یاہو کو تنبیہ: ایران سے جوہری بات چیت جاری رہے، وینس کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کے درمیان اعلیٰ سطحی رابطے کے دوران ایران کا جوہری پروگرام ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران ایران کے ساتھ جاری سفارتی عمل کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے واضح کیا کہ امریکہ کی ترجیح سفارتی حل ہے، اور اگر بات چیت کے ذریعے ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کیا جا سکتا ہے تو یہ خطے کے لیے بہتر ہوگا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مذاکرات تعطل کا شکار ہوئے تو واشنگٹن کے پاس "متبادل راستے" موجود ہیں، جن میں سخت پابندیاں یا دیگر اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔ اس ملاقات میں مشرق وسطیٰ کی مجموعی صورتحال، ایران کے یورینیم افزودگی پروگرام، اور اسرائیل کی سلامتی سے متعلق خدشات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اسرائیل طویل عرصے سے اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ایران کے جوہری عزائم نہ صرف اسرائیل بلکہ پورے خطے کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ ادھر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے میڈیا سے گفتگو میں ایران کو واضح انتباہ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ سفارتی عمل کو موقع دینا چاہتا ہے، لیکن اگر ایران نے اپنی جوہری سرگرمیوں کو محدود نہ کیا تو سخت ردعمل خارج از امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم مذاکرات کو ترجیح دیتے ہیں، لیکن قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر آپشن میز پر ہے۔" یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران اور مغربی ممالک کے درمیان جوہری پروگرام سے متعلق کشیدگی دوبارہ بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ سابقہ جوہری

معاہدے کے بعد مختلف ادوار میں مذاکرات کا سلسلہ تعطل کا شکار رہا ہے، جبکہ ایران کی افزودگی کی سطح پر عالمی خدشات بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے بھی ملاقات کے بعد بیان دیا کہ اسرائیل کسی ایسے معاہدے کی حمایت نہیں کرے گا جو ایران کو جوہری صلاحیت برقرار رکھنے کی اجازت دے۔ ان کے مطابق کسی بھی ممکنہ معاہدے میں ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام اور خطے میں اس کی حمایت یافتہ تنظیموں کے کردار کو بھی زیر بحث لایا جانا چاہیے۔ سفارتی ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے بیانات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دونوں ممالک ایران کے معاملے پر قریبی ہم آہنگی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ تاہم واشنگٹن سفارتی راستے کو مکمل طور پر ترک کرنے کے حق میں نہیں دکھائی دیتا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق موجودہ صورتحال میں سفارت کاری اور دباؤ کی حکمت عملی بیک وقت استعمال کی جا رہی ہے۔

بنگلہ دیش: محمد یونس نے انتخاب کو خوف کی رات کا خاتمہ، امید کی صبح کا آغاز کہا

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد پہلے عام انتخاب میں عوام نے اپنے رائے دہی کے حق کا استعمال کیا، اس دوران عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس نے اس انتخاب کو خوف کی رات کا خاتمہ اور امید کی صبح کا آغاز قرار دیا۔ ۱۲ کروڑ ۷۶ لاکھ سے زائد افراد ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں اور وہ آئینی اصلاحات پر بھی اپنی رائے دیں گے۔ نتائج جمعرات کی دیر رات تک آتے رہیں گے جب کہ ملک بھر کے ۴۲۰۰۰ ووٹنگ مراکز پر ۳۰۰ ارکان پارلیمان کا انتخاب کیا جائے گا۔ کل ۵۱ سیاسی جماعتیں اور ۲۰۳۴ امیدوار پارلیمانی نشستوں کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں، جن میں ۲۷۵ آزاد امیدوار شامل ہیں۔ ۳۰۰ عام نشستوں کے علاوہ، جہاں امیدوار براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب ہوتے ہیں، پارلیمان میں خواتین کے لیے ۵۰ مخصوص نشستیں بھی ہیں، جس سے ایوان کی کل رکنیت ۳۵۰ ہو جاتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

چکوال گردی

خوب صورت ضلع کے نظاروں اور اسرار سے بھرے راستوں کا سفر

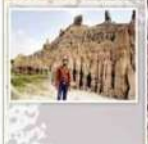

تحریر۔۔۔۔رحیم فرحان

میرا ضلع چکوال جہاں کئی اعتبار سے منفرد ہے، وہیں یہ لوکیشن کے اعتبار سے بھی مجھے بہت پسند ہے کہ میدانی علاقے سے یہاں تک پہنچنا شمالی علاقہ جات کی نسبت بہت کم وقت میں ممکن ہے اور آسان بھی۔ پھر میدانی علاقے کی جانب سے چکوال کی حدود میں داخل ہونے والی موٹروے سالٹ رینج کے حصے سے ہو کر آتی ہے اور چکوال کا یہی حصہ سب سے خوب صورت بھی ہے۔

اس سلسلہ کوہ نمک میں جہاں دنیا کا بہترین ہمالین نمک ہے وہیں اور بھی بہت کچھ چھپا ہوا ہے جس کو جاننے اور کھوجنے کی کوشش کی جائے تو ہر دفع قدرت حیران کیے دیتی ہے۔

یہی سلسلہ کوہ نمک تاریخ کا حصہ بھی رہا، یہیں معدنیات کے خزانے بھی ہیں، اسی سلسلے میں قدرت نے کئی چھوٹے بڑے چشمے رواں کر رکھے ہیں، پھر انہی پہاڑوں میں جنگلی حیات ہے، جس میں سے سب سے خاص یہاں کا پنجاب اڑیال ہے، پھر انہی پہاڑوں میں قدرت کے کئی رنگ ہیں جو قدم قدم پر اپنا رنگ بدلتے ہیں۔

اگر ان رنگوں کی بات کی جائے تو یہی اہم بات ہے کہ موٹروے کے علاوہ بھی کوہ نمک سے میدانی علاقے کو جانے والے راستے ہیں۔ کمال ہے کہ ہر سڑک بل کھاتی خوب صورت نظاروں سے ہوتی ہوئی اترتی ہے۔

پھر پکی سڑک کے علاوہ میرے پسندیدہ ترین آف روڈ ٹریک بھی ایسے ہی ہیں جو چشموں اور معدنیات کے خزانوں کے پاس سے ہوتے ہوئے میدانی علاقے کو جا نکلتے ہیں۔ ان میں میرے سب سے پسندیدہ دو آف روڈ ہیں۔ ایک آف روڈ پہاڑی کے اوپر موٹروے کے کنارے سنبل گاؤں سے پہاڑوں میں اتر کر نیچے پیر کھارا اور بار تنک کا ہے اور دوسرا ٹریک مشہور تاریخی مقام کٹاس راج سے کچھ فاصلے پر موجود ڈلوال گاؤں کے قریب سے ہوتا ہوا سلسلہ کوہ نمک کی کانوں کے پاس سے گزرتا میدانی علاقے کو جا نکلتا ہے۔

ان دو راستوں کی ہی بات کی جائے تو دس کلومیٹر کے ان راستوں پر ہی آپ کو کئی رنگوں کا پہاڑ دیکھنے کو ملتا ہے، کئی طرح کی جنگلی حیات نظر آتی ہے اور قسمت اچھی ہو تو پنجاب اڑیال کو بھی دیکھ سکتے ہیں جو اس علاقے کا خاص حسن ہے۔

پھر کئی طرح کے جنگلی درخت، جھاڑیاں اور جڑی بوٹیاں ملیں گی، جنہیں تلاشتے حکیم سنیاسی بھی یہاں کا رخ کرتے ہیں۔ ان راستوں پر آپ کو سب سے پہلے سفید پتھر لائم اسٹون کا خزانہ ملے گا، پھر کوئلہ، پھر جپسم، پھر لال مٹی، پھر اس پر نمک کی کانیں آئیں گی۔ اس کے علاوہ یہاں سلیب نما پتھر ملتا ہے جس کو الگ سے بہت سے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس پتھر کا خاص استعمال آپ کو یہیں چکوال میں قلعہ کھجولہ اور ملوٹ کے مندروں میں ملے گا، جہاں بہت خوب صورتی اور نفاست سے اس پتھر کو تراش کر اس سے صدیوں پہلے ان مندروں کی تعمیر کی گئی جو آج بھی دیکھنے لائق ہیں۔ پھر انہی راہوں پر چشموں کا پانی آپ کے سنگ چلتا ہے اور تھوڑا راستہ بدل کر آپ ان چشموں تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔

یہ تو محض اس کے سلسلہ کوہ نمک کا ذکر تھا۔ اس کے علاوہ یہاں کی جنگلی حیات کی پناہ گاہ کے رنگ برنگے پہاڑ فوسلز کے خزانے لیے ہوئے ہیں۔ انہی پہاڑوں کے کنارے بہت سے چھوٹے ڈیم ہیں جن میں سے ہر ایک کا منفرد نظارہ ہے۔

اس ضلع میں اتنا کچھ ہے کہ اس کو ایک تحریر میں سمانا ممکن نہیں۔ بس اتنا ہے کہ آپ جس طرح کا ماحول پسند کرتے ہیں وہ آپ کو پرسکون کر دینے کو یہاں موجود ہے۔ بس ضرورت ہے تو اس تک رسائی پانے کی اور اب چند سالوں سے سوشل میڈیا کے ذریعے شائقین کا اس جانب رخ بھی ہونے لگا ہے۔

تاریخ ہو، جغرافیہ ہو، معدنیات ہوں، جنگلی حیات ہو، کروڑوں سال پہلے کی زندگی کے فوسلز ہوں، پانی کے چشموں کے مقامات ہوں، خوب صورت دیہاتی رنگ ہو، آج کے دور کا زیتون دیکھنا ہو، ٹریکنگ یا ہائیکنگ کرنی ہو، غروب آفتاب یا طلوع آفتاب کے نظارے لینے ہوں، ڈیموں کی سیر کرنی ہو۔۔۔ تو آپ کسی بھی جانب سے چکوال کا رخ کر لیں۔

چکوال کی حدود میں داخل ہوتے ہی آپ کو ایسے مقامات ملنا شروع ہو جائیں گے، بس ذرا سی کھوج ہو اور اس کے لیے سوشل میڈیا ہی پر ایک سرچ کر کے دیکھ لیں، وہ آپ کو حیران کر دے گی۔

پانڈوؤں کے رہائشی غار: سیر و سیاحت کے شوق سے جڑے ہونے کی وجہ سے میرا اکثر ایسے مقامات پر جانا ہوتا ہے جہاں ماضی کے انسان کا بستا تھا۔ یوں اس کو میسر سہولتوں کا نظام دیکھنے کو ملتا رہتا ہے اور اس سب کو دیکھ کر رب کے حضور شکر گزاری کرنے کا بھی موقع میسر آتا ہے۔

ایسے ہی ماضی کی یاد دلانے کو ایک خوبصورت تاریخی مقام میرے شہر چکوال میں کٹاس راج کے نام سے موجود ہے، جہاں کئی سو سال بلکہ ہزاروں سال پرانی تاریخ موجود ہے جسے دیکھ کر اس وقت کے رہن سہن اور سہولتوں کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔

کٹاس راج ہندوؤں کا خاص مقدس مقام ہے۔ یہ مقام چکوال شہر سے تقریباً **40** کلومیٹر اور کلر کہار انٹرچینج سے تقریباً **25** کلومیٹر کے فاصلے پر تحصیل چوآ سیدن شاہ کے قریب واقع ہے۔ اس جگہ جہاں آج صرف پسماندہ تاریخی عمارتیں اور چند غار ہیں ماضی میں یہاں ایک بہت بڑی یونیورسٹی ہوا کرتی تھی، جس میں متعدد مضامین کے ساتھ سنسکرت زبان کی تعلیم دی جاتی تھی۔ میلوں پیدل سفر کر کے لوگ یہاں علم حاصل کرنے آتے تھے۔

اسی مقام سے البیرونی نے بھی سنسکرت زبان کا علم حاصل کیا۔ اس مقام پر ہندوؤں کے ست گھڑا کے سات مندر بھی ہیں اور ان کے دیوتا شیوا سے منسوب تالاب بھی ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ تالاب شیوا کے اپنی بیوی ستی کی جدائی میں رونے سے وجود میں آیا۔ اسی طرح اس تاریخی مقام پر اور بھی بہت سے تاریخی حوالے ملتے ہیں اور کئی قصے کہانیاں اس جگہ سے منسوب ہیں۔ فی الحال میں صرف یہاں موجود غاروں کا ذکر کروں گا۔

کٹاس راج مندر اور پوتر تالاب کے مشرقی جانب سے سڑک نکلتی ہے اور اس سڑک کی دوسری جانب پہاڑی میں چند غار ہیں جو پانڈوؤں کے رہائشی غار کہلاتے ہیں۔

ان غاروں کی تعداد **5** ہے۔ ان غاروں کی لمبائی کچھ کتب میں ایک کلومیٹر تک بتائی جاتی ہے تو کچھ قصے کہانیوں میں ان غاروں سے خفیہ راستے نکلنے کا تذکرہ بھی ملتا ہے، جو اس دور میں استعمال کیے جاتے تھے۔ جہاں سڑک کے ایک جانب پوتر تالاب اور مندروں پر عوام کا خوب آنا جانا لگا رہتا ہے وہیں دوسری جانب ان غاروں کا رخ کرنے والے بہت کم لوگ ہی ہیں شاید اس کی وجہ ایسے مقامات سے آنے والا خوف ہے۔

میری نظر میں یہ غار کافی عرصہ سے تھے لیکن ان میں کبھی جانا نہ ہوا۔ اس دفع کٹاس پہنچ کر ان غاروں کو کھوجنے کی سوجھی اور من چاہا کہ ان کی لمبائی اور ان کے خفیہ راستوں کی حقیقت کے بارے میں معلوم تو کیا جائے۔ اپنے بہترین سنگی ملک زاہد بھائی کو ساتھ لیا اور کٹاس راج پہنچ گئے۔ ایسے پراسرار مقامات کی کھوج کو ساتھ جانے والا کوئی کوئی ہی ہوتا ہے۔ باری باری ہم سارے غاروں میں گئے اور ان کا اندر سے بہ خوبی جائزہ لیا۔

اب ان میں سب سے بڑا غار بھی چند سو میٹر ہی طویل ہے، باقی کے لمبے رستے شاید ناگہانی آفات کی نظر ہو کر بند ہو گئے یا پھر بند کر دیے گئے، اس بارے میں علم نہ ہو سکا، لیکن بڑے غار میں آگے جا کر ایسے چند مقامات نظر آتے ہیں جہاں یہ شبہ ہوتا ہے کہ آگے اس کو یا تو بند کیا گیا ہے یا پھر کسی زلزلے کی وجہ سے تودہ گرنے سے بند ہو گیا ہے۔

نیچے روڈ سے نظر آنے والے تمام غاروں کو دیکھنے کے بعد اسی پہاڑ پر مزید اوپر کی جانب بڑھے تو ایک اور مقام پر ایک غار کا داخلی راستہ نظر آیا۔ جب آگے بڑھے تو پتا چلا کہ اس کے راستے میں بھی بڑے بڑے پتھر گرے پڑے ہیں، جس سے یہ راستہ بھی بند ہو گیا ہے۔ اسی طرح اوپر دوسری جانب ایک اور چند میٹر لمبا غار نظر آیا لیکن اس کی چھت کھلی ہوئی تھی جو شاید کسی زلزلے کی وجہ سے اوپر سے پہاڑ کے سرک جانے پر کھل گئی۔

اس کے بعد پہاڑ کے ارد گرد مزید کھوج لگاتے رہے مگر اس کے علاوہ کسی بڑے غار کا راستہ یا نشانات نہ ملے۔ اس سب کے بعد اسی پہاڑی کی چوٹی پر گئے اور وہاں بیٹھ کر کٹاس راج کا نظارہ کیا۔ اس مقام سے کٹاس راج کی تمام عمارتوں کا بہ خوبی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اسی سے ہمیں اندازہ ہوا کہ بارہا یہاں آنے کے باوجود چند مقامات ابھی ایسے موجود ہیں جہاں تک ابھی ہم گئے ہی نہیں تھے۔

اس سب کھوج میں نہ تو ایک کلومیٹر طویل غار ہمیں ملا اور نہ ہی غاروں سے بنے خفیہ راستے ہم نے دیکھے۔ البتہ انہیں غاروں کے قریب دو عمارتیں موجود ہیں جن کے دروازے ہر وقت بند رہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کے اندر سے بھی کسی غار کا راستہ نکلتا ہو اور وہی طویل غار یا خفیہ راستہ ہو۔ اس کا تالا کھلوانے کو وہاں موجود سرکاری ملازم کی منت سماجت درکار ہے، جسے آئندہ پر چھوڑ دیا۔ پھر بھی موقع ملا تو کسی سے اس بارے میں معلوم کریں گے اور ان عمارتوں کے اندر سے بھی جائزہ لے کر ان شاء اللہ شیئر کریں گے۔

جن غاروں تک ہم گئے ہیں اگر ان کو پانڈوؤں کی رہائش گاہ مانا جائے تو پھر یہ واضح ہے کہ موجودہ غاروں میں سے آگے جانے والا مزید راستہ کسی حادثے کی نظر ہو کر بند ہو گیا یا کر دیا گیا ہے اور اگر موجودہ لمبائی کو ہی دور ماضی کا اصل غار مانا جائے تو ان چھوٹے غاروں میں چند افراد سے زیادہ کی رہائش کی گنجائش موجود نہیں۔ اصل حقیقت کیا ہے؟ اس بارے اگر کسی کو معلوم ہو تو ضرور مطلع کریں تاکہ میرے علم میں بھی اضافہ ہو سکے۔

کٹاس راج میں موجود باقی مقامات کے نام درج کیے دیتا ہوں، ان کی تفصیل پھر کبھی سہی کیوں کہ ان میں سے ہر ایک کی تاریخ اور سن تعمیر مختلف ہے۔ بارہ درہ، حویلی ہری سنگھ نلوا، ست گراہ (ست گھڑا) کے سات مندر، پوتر تالاب، تالاب سے ملحقہ رہائشی عمارتیں، شولنگ کا مندر، شیو کا مندر، پانڈوؤں کا تاریخی کنواں اور اس کے علاوہ چند ایک عمارتیں جن کے بارے میں کسی کو علم نہیں۔ ان تمام مقامات پر اور کٹاس راج سے متعلق تاریخی حوالہ جات پر اگر لکھا جائے تو ایک مکمل کتاب مرتب کی جا سکتی ہے۔

ان غاروں کی کھوج کو آنے والوں کو میرا مشورہ ہے کہ سب سے پہلے تو یہاں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور اس کے بعد گرمیوں میں ان غاروں میں جاتے ہوئے احتیاط کریں، کیوں کہ گرمیوں میں ایسے مقامات پر حشرات الارض کا خطرہ کافی بڑھ جاتا ہے اور پھر بھڑوں نے بھی کافی چھتے آباد کر رکھے ہیں۔ اس کے علاوہ اندر جانے کے لیے روشنی کا بندوبست ضرور رکھیں۔ موبائل کی فلیش لائٹ آگے جانے کے لیے ناکافی ہے۔

پنجاب اڑیال: جیسے پاکستان کا قومی جانور مارخور جنگلی بکرے کی ایک قسم ہے، اسی طرح اڑیال جنگلی دنبے کی ایک قسم ہے۔

پاکستان کے مختلف علاقوں میں اس کی تین اقسام پائی جاتی ہیں جن میں سے ایک نسل پنجاب اڑیال کے نام سے ہے، جو باقیوں کی نسبت زیادہ خوب صورت ہے۔ پنجاب اڑیال کالاباغ سے لے کر منگلا تک کے علاقے میں مختلف مقامات پر پایا جاتا ہے۔ یہ کالاباغ، میانوالی، اٹک، وادی سون، سالٹ رینج، چکوال اور جہلم کے پہاڑی سلسلوں میں پایا جاتا ہے۔

اس کی خوب صورتی اس کے نر کے سینگھوں کی وجہ سے ہے اس کے سینگ خاصے موٹے اور پیچھے کی جانب کو مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ **70** سے **90** سینٹی میٹر قد، قریب **38** انچ لمبے سینگ، سفید پیٹ، سینے پر سیاہ بال اور بڑی بڑی آنکھوں والا یہ جانور بلاشبہ قدرت کا حسین شاہکار ہے۔

سالٹ رینج کے پتھریلے، بے آب و گیاہ پہاڑوں میں جہاں جہاں پھلاہی، کاہو، کیکر کی جھاڑیاں ہیں، وہیں اس کے مسکن ہیں۔

اڑیال گروہوں میں رہنے والا جانور ہے اور ان کے جھنڈ میں زیادہ تر مادائیں اور نابالغ نر ہوتے ہیں۔ اڑیال کھانے اور چارے کے لیے زیادہ تر صبح کے وقت باہر آتے ہیں۔ اڑیال عام طور پر ایک وقت میں صرف ایک بچے کو جنم دیتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق اس کی صرف **15** فی صد مادائیں ایک وقت میں دو بچوں کو جنم دیتی ہیں۔

2011 میں ہونے والے ایک سروے کی **WWF** کی شائع کی گئی رپورٹ کے مطابق کچھ علاقوں میں اس کے آدھے بچے پیدائش کے بعد پہلے ہی ہفتے چرا لیے جاتے ہیں۔ چکوال میں پچھمی سرلہ کے علاقے میں یہ کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

یہ گروہ کی شکل میں رہتے ہیں اور ایک نر نگران کی حیثیت سے کسی بلند مقام پر کھڑے ہو کر حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتا اور کسی بھی خطرے کی بھنک پاتے ہی آواز کی صورت میں باقیوں کو سگنل دیتا ہے، جس کے بعد پلک جھپکنے میں یہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ ویسے تو اسے دیکھ پانا بہت مشکل ہے لیکن چرواہوں کی قسمت اس معاملے میں کافی اچھی ہے۔ انہوں نے ان کو بارہا اپنے ریوڑ کے قریب چرتے ہوئے دیکھا ہے۔

پاکستان میں اڑیالوں کا غیر قانونی شکار جاری ہے اور بیچنے کی غرض سے ان کے بچے بھی کافی تعداد میں پکڑے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی نسل معدومی کے خدشے سے دوچار ہے۔ تاہم محکمہ جنگلی حیات کے انتظامات کے تحت اس کی تعداد میں پچھلے کچھ عرصے میں کافی بہتری ہوئی ہے۔

اس علاقے میں ہر سال پنجاب اڑیال کے شکار کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسے ہنٹنگ ٹرافی کہتے ہیں۔ یکم دسمبر سے ہنٹنگ ٹرافی کا نوٹیفکیشن جاری ہو جائے گا۔ ہنٹنگ ٹرافی سے متعلق بتایا گیا کہ ایسے اڑیال جن کی طبعی عمر پوری ہو چکی ہوتی ہے ان کے شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔ پنجاب اڑیال کی اوسط عمر **12-13** سال ہوتی ہے۔

اس کے بعد یہ بوڑھا ہو جاتا ہے اور پھر خود اپنے ساتھیوں کے لیے بھی خطرہ بنا رہتا ہے۔ یہ اپنے غول میں شامل مادہ اڑیالوں کے پاس بیٹھا رہتا ہے اور افزائش نسل کے موسم کے دوران جوان نر اڑیال کو ان کے پاس نہیں جانے دیتا، جس کی وجہ سے افزائش نسل نہیں ہو پاتی۔ **12-13** سال کے بعد چوں کہ پنجاب اڑیال کی طبعی موت قریب ہوتی ہے، اس وجہ سے اس کے شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس کے لیے غیر ملکی شکاری بھی پاکستان آتے ہیں اور مقامی شکاریوں کی بڑی تعداد بھی شریک ہوتی ہے، لیکن اس ٹرافی کے ایونٹ کے علاوہ اس کے شکار پر مکمل پابندی عائد ہے۔

جنگلی حیات ہمارے ماحول کا حسن اور ملک کا سرمایہ ہے۔ اس کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ جس طرح پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے، اسی طرح پنجابی اڑیال کو چکوال کے مقامی جانور کا درجہ حاصل ہے۔ چکوال میں سالٹ رینج، دل جبہ اور چوآ سیدن شاہ سے کلر کہار تک اس کی قدرتی پناہ گاہ موجود ہے۔

گمنام قبریں ڈھوک بن امیر خاتون: جہاں میں آپ کو خوب جہاں گردی کرتے نظر آتا ہوں، جو کہ میرے حساب سے ابھی کم ہے، وہیں کبھی کبھی کچھ نیا مقام تلاش کرنے کی غرض سے میں گوگل میپ کھول کر بھی اس پر کبھی کہیں تو کبھی کہیں گھومتا رہتا ہوں۔

گوگل میپ پر اسی چھان بین نے بہت سے نئے مقامات تک پہنچایا ہے اور جنگلوں کو جاتی کئی راہوں کی خاک چھانی ہے۔

کرونا سے پہلے ایک روز یوں ہی گوگل میپ پر گھومتے گھماتے چکوال کے فوسلز والے گاؤں ڈھوک بن امیر خاتون کے جنگل میں پہنچ گیا۔ وہاں کچھ چوکور اور کچھ مستطیل شکل میں پتھروں کے ڈھیر نظر آئے، جن کو گوگل میپ پر دیکھ کر یہی ظاہر ہو رہا تھا کہ یہ انسان کی بنائی ہوئی کوئی شے ہے۔ یہ تمام ڈھیر جسامت میں ایک دوسرے سے مختلف تھے، جس سے یہ اندازہ کر پانا مشکل تھا کہ یہ کیا ہے۔ اب ایسا پراسرار مقام اور وہ بھی اپنے ہی شہر میں نظر آئے تو کیسے ممکن ہے کی اس کی مزید کھوج نہ لگائی جائے۔

کافی عرصے تک اس بارے لوگوں سے دریافت کرتا رہا، لیکن ان کے بارے میں معلوم نہ ہو پایا۔ پھر جا کر چکوال کی دھرتی کے عظیم سپوت یاسین چوہدری صاحب نے اس بارے میں پوسٹ لگائی تو معاملہ حل ہوا اور ان کی پوسٹ کو دیکھ کر یہاں پہنچنے کا تجسس مزید بڑھ گیا۔

پچھلے برس کے رمضان میں ایک تپتے دن ایک دوست کے سنگ اس جگہ کے کافی قریب پہنچ کر پھر واپس آ گئے، کیوں کہ گرمی کی شدت اور روزے کی وجہ سے آگے جا پانا مشکل تھا یا پھر شاید تب ہمارا یہاں پہنچنا لکھا نہ تھا۔ یوں ہی چند ماہ بیت گئے اور دوبارہ جنوری میں خالہ زاد کے سنگ اس جانب عازم سفر ہوئے، لیکن قدرت کو اب بھی ہمارا یہاں پہنچنا منظور نہ تھا۔ ایک فون کال آ گئی اور منزل کے قریب سے واپس لوٹنا پڑا۔

یوں ہی چند ماہ بیت گئے اور **20** مئی کو آخر کار میں یہاں پہنچنے میں کام یاب ہو گیا۔ یہاں تک جانے کا سفر میں نے ڈھریالہ کہون اور کھجولہ گاؤں کو ملانے والی سڑک کی جانب سے کیا۔ اس سڑک پر کھجولہ کے قریب سے ایک کچا راستہ علیحدہ ہوتا ہے جو کہ دو کوئلے کی کانوں سے ہوتا ہوا اس مقام پر پہنچتا ہے جو میری منزل تھی۔

پہاڑوں کے بیچ گھرا ہوا یہ رقبہ ہارون چیمہ مرحوم نے کچھ عرصہ قبل خرید کر آباد کیا تھا اور شاید یہ راستہ تب ہی انہوں نے صحیح کرایا ہو گا، لیکن اب دوبارہ اس کی حالت خستہ ہے۔

اس رقبے پر میری وہ پراسرار منزل تھی جہاں تیسری کوشش میں جا کر میری رسائی ممکن ہوئی۔ فرق یہ تھا کہ پہلی دونوں کوششوں میں میرے سنگ دوسرا ہم سفر بھی موجود رہا، اب تیسری کوشش میں میں اکیلا ہی پہنچنے میں کام یاب ہوا۔ سمجھ میں یہی آتا ہے کے قدرت کو یہ مقام مجھے اکیلے ہی دکھانا منظور تھا۔

یہ جگہ چاروں طرف سے پہاڑوں میں گھری ہوئی ہے اور ماضی بعید کے لحاظ سے دیکھا جائے تو یہاں ایک بہترین محفوظ مقام ہے۔ یہیں ایک طرف قدرے بلند جگہ پر مختلف سائز کی کئی قبریں ہیں جو میری منزل تھیں۔

یہ قبریں لمبائی کے رخ تو موجودہ دور کی قبروں سے تھوڑی ہی بڑی ہیں لیکن چوڑائی کے رخ پر ان کا سائز مختلف ہے اور تین قبریں تو قریب **20** فٹ تک لمبی ہیں۔ یہ قبریں بہت ہی پرانے دور کی معلوم ہوتی ہیں۔ ان کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اجتماعی صورت میں چند قبروں ملا کر ان کو ایک کر دیا گیا۔

اور نشانی کے طور پر تراش کر الگ الگ رکھے گئے بڑے پتھر بھی نظر آتے ہیں۔ ان قبروں کی اصلیت تو کسی سے معلوم نہ ہو سکی اور نہ ہی ان کا کوئی تاریخی حوالہ مجھے معلوم ہو سکا، البتہ ان کے بارے میں مشہور یہی ہے کہ یہ قبریں پیدل مسافت طے کرنے والے دور کی یہاں سے گزرنے والی ایک بارات کی ہیں۔

ڈاکوؤں یا پھر کسی اور طاقت نے اس مقام پر بارات پر حملہ کر کے تمام لوگوں کو مار دیا تھا جس کے بعد ان کو یہیں دفنا کر یہ اجتماعی قبریں بنا دی گئیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس ایک بڑی قبر کے نیچے کئی مردے دفن ہیں۔ ان قبروں کو دیکھ کر یہ قصہ سچا معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ بنائی گئی تمام قبروں کا سائز گو مختلف ہے لیکن ان پر لگا ہوا پتھر ایک ہی طرز کا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک ہی وقت میں بنائی گئی تھیں۔

اس جگہ کے ساتھ آگے مغرب کی جانب بڑھنے پر آدھا کلومیٹر تک لمبائی کے رخ پر پتھروں کے ڈھیر نظر آتے ہیں جو کسی بھی طور قدرتی ڈھیر معلوم نہیں ہوتے۔ اس جگہ کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی ماضی بعید کی کسی آبادی یا پھر قبرستان کے آثار ہوں۔

یہ تمام آثار تحقیق کی دعوت دیتے نظر آتے ہیں اور ممکن ہے کہ اس پر تحقیق سے تاریخ کئی رازوں سے پردے اٹھیں۔

اسی تحقیق کی کوششیں ماضی میں اس علاقے میں ہوتی رہی ہیں اور بتاتا چلوں کے اسی جنگل میں سے ڈائنوسار کے فوسلز بھی دریافت ہوئے ہیں اور مزید کئی ایک فوسلز مختلف ادوار میں یہاں سے ملتے رہے ہیں، جو مختلف عجائب گھروں کی زینت ہیں۔

تاریخ اور فوسلز میں دل چسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک بہترین مقام ہے، جس پر جتنی تحقیق کی جائے اتنے ہی راز کھلنا ممکن ہیں۔ ساون کے بعد فوسلز کی تلاش میں کافی لوگ یہاں کا رخ کرتے ہیں اور اپنی کھوج لگا کر کچھ نہ کچھ حاصل کرنے میں کام یاب ہوتے رہتے ہیں۔

واپسی پر میں نے دوسرا راستہ اختیار کیا اور پہاڑ کے دوسری جانب ڈھوک بن امیر خاتون میں جا پہنچا۔ وادی کہون کی جانب سے آنے والے راستے کی نسبت ڈھوک بن امیر خاتون کی جانب سے یہاں پہنچنے والا راستہ ? آسان اور مختصر ہے۔

دونوں ہی راستوں سے موٹر سائیکل یا جیپ پر آیا جا سکتا ہے۔ کار کی رسائی دونوں جانب سے ناممکن ہے بلکہ قریب پہنچ کر تو موٹر سائیکل پر آنے والے کے لیے بھی تھوڑا مشکل راستہ ہے لیکن اگر شوق جوان ہو تو پھر شوقین پہنچنے میں کام یاب ہو ہی جاتا ہے۔

قدرت کے متلاشی اور نت نئے کھوج لگانے والوں کے لیے گوگل میپ ایک بہترین ذریعہ ہے اور اسی سے بہت کچھ نیا دیکھنے کو ملتا ہے اور پھر اس تک رسائی حاصل کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ سالٹ رینج میں ایسے کئی ایک گم نام مقامات موجود ہیں جہاں تک پہنچ کر ابھی ان رازوں کو آشکار کرنا باقی ہے۔

زندگی رہی تو ان شاء اللہ یہ کھوج جاری رہے گی اور بھلا ہو چکوال لائبریری کا جہاں سے ملنے والی ایک پرانی کتاب "سالٹ رینج میں آثار قدیمہ" کا جس نے چند ایک مزید نام دے دیے ہیں، جن کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سنا تھا، تو اب ان شاء اللہ ان تک بھی رسائی کی کوشش کروں گا اور پھر آپ احباب سے شیئر کروں گا۔

سرلہ ڈیم سے ڈھریالہ کہون ٹریکنگ: **17** کلومیٹر کی پیدل آوارگی کے بعد پانچوں افراد میں پروگرام طے پایا کہ اتوار کے روز گاؤں جانے کے لیے کھوکھر زیر سے پیدل سفر کیا جائے۔

اتوار کو دن **2** بجے ہم چار دوست کھوکھر زیر گاؤں کے ساتھ بنے سرلہ ڈیم کی جانب رواں دواں تھے، منزل تھی بلکہ راستہ تھا ڈیم سے ڈھریالہ کہون جانے والا سرلے کا راستہ، جس پر ایک عشرہ پہلے تک پہاڑی کے دونوں جانب کے گاؤں کے باسیوں کی ریل پیل ہوا کرتی تھی۔

دن ڈھائی بجے سرلہ ڈیم پر ہم تین دوستوں کو چھوڑ کر چوتھے نے واپسی کی راہ لی۔ راستے کی شروعات ہی ایڈونچر سے پر تھی کہ ڈیم کے اوور فلو کو پار کرنا تھا، جس کی دیوار ہمارے قد سے بھی دو چار بالشت اونچی تھی اور اس سے آگے پڑپائی ڈھن تک راستہ ہم سب کے لیے نیا تھا۔ اس سے آگے کا راستہ بھی صرف میں نے ہی طے کر رکھا تھا۔

اڑھائی بجے دیوار پھلانگنے سے راستے کا آغاز ہوا تو کچھ آگے چل کر جنگل میں لکڑیاں بناتے احباب سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے کہا کہ کھوکھر بالا گاؤں کو تو نزدیکی راستہ ڈھوک سیلہ سے جاتا ہے، ہمارا کہنا تھا کے وہ مختصر راستہ ہے اس لیے ہمیں اس پر نہیں جانا۔ اب وہ کیا جانیں جنگل کے نت نئے اور لمبے راستوں پر بھٹکنے کا سواد۔

پگڈنڈی سے گزرتے ہوئے سیانے (گوگل میپ) کے دکھلائے راستے پر پہنچے تو سکون سا ہوا کہ چلو راستہ تو صحیح پکڑا ہے۔ یہ راستہ وریامال، کریال، کھوکھر زیر اور ان کے قریب کے گاؤں سرلہ کے جنگل میں داخل ہونے اور وہاں سے ڈھریالہ کہون جاتے ہوئے استعمال کرتے ہیں لیکن اب بس کوئی ہم سا سرپھرا ہی یہاں بھٹکتا نظر آئے گا یا پھر کوئی چرواہا۔

کچھ سفر طے کر لینے کے بعد ہم ایک بلند مقام پر اٹھائے بیگ کا وزن کم کرنے کو رکے اور دو چار مالٹے تناول کیے، کچھ دیر آرام کیا، تصویریں بنائیں اور پھر وقت کی قلت کا احساس کر کے راہ پر چل دیے۔ وقت کی قلت کا خدشہ کچھ یوں بھی تھا کہ ہم نے سفر شروع کر کے ساتھ کے جوانوں کو بتایا کہ "پار تے دامیوں وی گیس اے" سو ان کا پریشان ہونا بنتا بھی تھا۔

وہ تو خیر احباب سیانے پر یقین رکھنے والے تھے تو اس کے دکھلائے پر مان گئے کہ چلو کہیں نہ کہیں پہنچ ہی جائیں گے، اور پھر آڑے ترچھے اترائی چڑھائی کے راستوں سے ہوتے ہوئے **4.6** کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے پانچ بج کر پانچ منٹ پر اس راستے کے ایک خوب صورت مقام پڑپائی ڈھن پہنچ گئے۔

دنیا بھر میں خواتین کا
'خود سے شادی' کا رواج کیوں مقبول ہو رہا ہے؟

بی بی سی

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو ازسرنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔' اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔' اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سُنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقش قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔' روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔' روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد وشمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

جنکل کے شوہر سرگیو کہتے ہیں کہ 'جب اس نے خود سے شادی کے ارادے کا اظہار کیا تو پہلے تو مجھے عجیب سا لگا اور میں حیران ہو گیا۔' ہم ہونٹوں کا بوسہ کیوں لیتے ہیں اور یہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

سیکس کے نئے معنی تلاش کرنے والی خواتین جو پوشیدہ خواہشات کے بارے میں لکھ رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ خود سے محبت نہیں کرتیں اور وہ اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہیں تو اس سے مجھ پر، ہمارے بچوں پر اور ان سب لوگوں پر اثر پڑتا جو اس کی زندگی سے جڑے ہیں۔'

'مجھے تو اس بات کا ہی احساس ہوا۔'

نیوس ٹر بجوسا کا کہنا ہے کہ 'یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک وقت تھا جب بینک اکاؤنٹ کھلوانے، گاڑی چلانے کے لیے ضروری تھا کہ عورت کی چرچ میں شادی ہوئی ہو۔' 'گذشتہ چند دہائیوں میں بہت سی چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود روایتی خاندان ہی معاشرے کا سب سے اہم ستون ہے جسے فطری مانا جاتا ہے۔' ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ بڑی حد تک روایتی شادی کا تعلق عورت کے لیے ایک جیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

'اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ساری زندگی ہمیں بتایا جاتا ہے کہ شادی کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہے۔ اعداد وشمار ثابت کرتے ہیں کہ شادی کے بعد گھریلو کام کاج، بچوں، بزرگوں اور بیماروں کا خیال رکھنا عورت کی ذمہ داری رہی ہے۔' سپین کے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق **2010** میں خواتین نے مردوں کی نسبت گھر کے کاموں پر دو گھنٹے زیادہ صرف کیے۔ کیا سولوگیمی ان اعداد وشمار کو بدل دے گی؟ نیوس ٹر بجوسا کا ماننا ہے کہ سولوگیمی حل نہیں ہے بلکہ یہ ایک پدرانہ معاشرے کی علامت ہے۔ تاہم ایک چیز ضرور بدل رہی ہے۔

اپنی تاریخ کے **300** سال میں پہلی بار **2018** میں، رائل سپینش اکیڈمی نے زبان میں ایسی خواتین کے لیے ایک لفظ متعارف کروایا جو ایک جیسے تجربات اور پسند رکھتی ہیں۔ یہ لفظ 'سورورینٹی' ہے۔ مایا کہتی ہیں کہ 'جب ہم خواتین اکٹھی ہوتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ہم آئینے کے سامنے کھڑی ہیں۔' 'یہ تصور کہ عورتیں ایک دوسرے کی حریف ہوتی ہیں ایک پدرانہ معاشرے کی پیداوار ہے جو چاہتا ہے کہ ہم متحد نہ ہو سکیں۔'

'لیکن اصل میں بلکل الٹ ہوتا ہے۔ جب ہم اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم طاقتور ہوتے ہیں۔' سنہ **2017** میں مایا نے ایسی خواتین کی تنظیم قائم کی جو ایک ساتھ مل کر تیراکی کرتی تھیں۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

مایا کہتی ہیں کہ 'ایک تحریک ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ خود سے پیار کرو، کہ ہمیں دوسرے کی نسبت خود سے زیادہ پیار کرنے کی ضرورت ہے۔' 'لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟' 'یہ چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے آپ کو محسوس ہو کہ آپ اپنا خیال رکھ رہے ہیں۔'
جنکل کہتی ہیں کہ 'کبھی کبھی ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے اور ہم پر خود غرضی کا الزام لگاتے ہیں۔' 'لیکن حقیقت یہ ہے خود سے شادی کرنے کے بعد میرا تعلق اپنے شوہر اور بچوں سے بہتر ہوا ہے۔' مایا کہتی ہیں کہ 'میں جب آئینہ دیکھتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے۔ **11** سال پہلے میں نے خود سے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے پورا کیا ہے اور میں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں خوش رہوں گی۔'

وطن سرینگر

حضرت انسان کو جانئے پہچانئے

اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی تو اس میں سب سے اُونچا مقام انسان کو دیا۔ اسے خلیفہ یعنی پورے عالم کا سردار بنا دیا۔ کائنات کی ساری مخلوق اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے تاکہ جس کام اور مقصد کو پورا کرنے کیلئے یہ زمین پر بھیجا گیا ہے اُسے پورا کرنے میں پوری کائنات اس کی مدد کرے اور ہر طرح کا تعاون کرے۔ اسے عزت والا اور بُلند مرتبہ بنایا۔ لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ڈیڑھ درجن خرابیاں، کمزوریاں اور عیب اس کی ذات کو لگا دیے۔ شاید اسی چیز کو دیکھ کر فرشتوں نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ زمین پر خون خرابہ کرے گا اور فساد برپا کرے گا۔ لیکن فرشتوں نے اپنی کم علمی کی وجہ سے تصویر کا صرف ایک پہلو دیکھا تھا، دوسرا پہلو نہیں دیکھا تھا۔ اللہ نے کہا میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ یعنی ان تمام خرابیوں کے باوجود انسانوں میں ایسے ایسے متقی، پرہیزگار، محسن، صالح، اور باکمال لوگ پیدا ہوں گے جن کو دیکھ کر ساری کائنات حیران رہ جائے گی، کہ اختیار اور آزادی ہونے کے بعد بھی یہ بندہ اللہ کا کیسا سچا اور پکا فرمابردار ہے۔ اپنے نفس کو کس طرح اپنے قابو میں رکھے ہوئے ہے، کہ شیطان ہزار کوشش کے بعد بھی اس کو بہکانے میں ناکام اور نامراد ہے، اور یہی بات ہے جو کہ بارے میں شیطان نے کہا تھا کہ تیرے بندوں پر میرا بس نہیں چلے گا، اور اللہ نے بھی کہا تھا کہ میرے بندوں پر تیرا بس نہیں چلے گا۔

جس طرح انسان لوہے کو دیکھتا ہے کہ جب وہ فیکڑی سے نکل کر آتا ہے تو کیسے چمکتا رہتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ اس پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ غلیظ بن جاتا ہے۔ جب اُسے کوئی سامان بنایا جاتا ہے تو اس پر پرائمر لگایا جاتا ہے تاکہ وہ دوبارہ زنگ اُس پر نہ لگ سکے اور پھر پینٹ کر کے حسین بنا دیا جاتا ہے۔ اس طرح قرآن کہتا ہے یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہو گیا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔

حد سے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی طاقت، صلاحیت اور کام کرنے کی لیاقت ایک محدود دائرے کے اندر ہے۔ وہ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ انسان کے حالات اور ماحول اگر اُس کا ساتھ نہ دیں تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ حالات اور ماحول کو بنانے اور بگاڑنے والا اللہ ہے۔ انسان کو اس معاملے میں ہمیشہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دُعا اور فریاد کرتے رہنا چاہئے۔ لیکن انسان جب شیطان کے چکر میں پڑتا ہے اور خدا کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے کہ وہ حالات کے رُخ کو بھی موڑ دے گا۔ یہی اُس کا حد سے گزر جانا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

بعد 95 سال مکمل کیے تھے۔ جمعہ کے روز وزیر اعظم مرکزی وزراء منوہر لال اور جتیندر سنگھ اور پی ایم او کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک موٹر کے قافلے میں سیوا تیرتھ کمپلیکس پہنچے، اور وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او)، قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ اور کابینہ سکریٹریٹ کی رہائش گاہ والے کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم مودی نے پی ایم او میں بھگوان گنیش کی مورتی پر پھول چڑھائے اور خواتین، کسانوں، نوجوانوں اور کمزور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم فیصلے لیے ہیں۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، پی ایم او میں وزیر مملکت جتیندر سنگھ اور پرنسپل سکریٹری پی کے مشرا اور شکتی کانتا داس سمیت اعلیٰ حکام کی موجودگی میں، وزیر اعظم نے ہر شہری کیلئے جان بچانے کے تحفظ کو بڑھانے اور لکھ پتی دیدیوں کی تعداد کو دوگنا کرنے کیلئے پی ایم راحت اسکیم کے آغاز کو منظوری دینے والی فائلوں پر دستخط کیے۔ حکام نے بتایا کہ وزیر اعظم راحت پہل کے تحت، حادثے کے متاثرین کو 1.5 لاکھ روپے تک کا کیش لیس علاج ملے گا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فوری طبی امداد کی کمی کی وجہ سے کوئی جان نہ جائے۔ حکومت نے اصل مارچ 2027 کی ٹائم لائن سے ایک سال پہلے تین کروڑ لاکھ پتی دیدیوں کا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ وزیر اعظم نے اب مارچ 2029 تک چھ کروڑ لاکھ پتی دیدیوں کا ایک نیا، مہتواکانکشی ہدف مقرر کیا ہے، جس میں پیمانے اور خواہش دونوں کو دوگنا کیا گیا ہے۔ کسانوں کو ایک بڑے فروغ میں، زرعی انفراسٹرکچر فنڈ کو دوگنا کر کے 2 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ہندوستان کی پوری زرعی ویلیو چین کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے 10 ہزار کروڑ روپے کے سٹارٹ اپ انڈیا فنڈ آف فنڈس 2.0 کو بھی منظوری دی۔ ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو طاقت دینے کے لیے، خاص طور پر گہری ٹیک، ابتدائی مرحلے کے آئیڈیاز، جدید مینوفیکچرنگ اور کامیاب ٹیکنالوجیز میں، وزیر اعظم نے 10,000 کروڑ روپے کے کارپس کے ساتھ انڈیا سٹارٹس ایپ 2.0 کو منظوری دی ہے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی نے نئے کمپلیکس میں سیوا تیرتھ کی تختی کی نقاب کشائی کی۔ حکام نے کہا کہ 2014 کے بعد سے، مودی حکومت نے ہندوستان کے نوآبادیاتی ماضی کی علامتوں سے ہٹنے اور ذہنیت میں تبدیلی لانے کے لیے مسلسل اقدامات کیے ہیں۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جو گزشتہ 11 سالوں سے ہماری حکومت میں خدمت کے ساتھ چل رہی ہے۔ یہ سنگ میل ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں ثابت ہونے جا رہا ہے، جس میں ہر ملک کے باشندوں کی ترقی اور عوامی بہبود کے کاموں تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

102

نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی ترہگام کپوارہ میر سیف اللہ، ممبر اسمبلی پانپور حسنین مسعودی، ممبر اسمبلی عیدگاہ سری نگر مبارک گل اور ممبر اسمبلی ٹنگمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے اس معاملہ پر اسمبلی میں گفتگو کا آغاز کیا اور ممبر اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی کے علاوہ بلونت سنگھ منکوٹیا سمیت دیگر اراکین اسمبلی نے بھی حمایت کرتے ہوئے اس حساس معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ یہ معاملہ اسمبلی میں مبارک گل، میر سیف اللہ، پیرزادہ فاروق احمد شاہ اور حسنین مسعودی نے ''کھانے میں ملاوٹ اور سڑے ہوئے گوشت کی فروخت'' کے حوالے سے پوچھا۔ بار بار بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ فاروق احمد شاہ نے اس لعنت کو منشیات سے بھی بدتر قرار دیا اور لکھن پور میں ایک وقف انفورسمنٹ ونگ کے قیام پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ہر میونسپل کمیٹی میں سلاٹر ہاؤسز قائم کیے جائیں اور اس معاملے پر ایوان میں آدھے گھنٹے کی بحث طلب کی۔ دیگر اراکین نے افرادی قوت کو مضبوط بنانے، نفاذ کو بہتر بنانے اور ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے سخت چیکنگ میکانزم کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر صحت سکینہ ایتو نے اعتراف کیا کہ محکمہ میں عملے کی کمی ہے اور کہا کہ افرادی قوت کی کمی کے بارے میں کوئی انکار نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے بھرتی کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ مسئلہ صحت عامہ سے متعلق ہے اور اسے ہلکے سے نہیں لیا جا سکتا بہتر بنانے اور ایسے واقعات کی تکرار کو روکنے کے لیے سخت چیکنگ میکانزم کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے، وزیر صحت سکینہ ایتو نے اعتراف کیا کہ محکمہ میں عملے کی کمی ہے اور کہا کہ افرادی قوت کی کمی کے بارے میں کوئی انکار نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے بھرتی کا عمل پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ مسئلہ صحت عامہ سے متعلق ہے اور اسے ہلکے سے نہیں لیا جا سکتا۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت فوڈ سیفٹی آفیسرز کو کسی کو گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ فوڈ سیفٹی افسران احاطے کا معائنہ کر سکتے ہیں، کھانے کے نمونے اٹھا سکتے ہیں، بہتری کے نوٹس جاری کر سکتے ہیں، لائسنس معطل یا منسوخ کر سکتے ہیں، مقدمہ چلا سکتے ہیں اور عدالتوں میں شکایات درج کر سکتے ہیں، لیکن گرفتاریاں صرف فوجداری ضابطہ اخلاق کے تحت پولیس ہی کر سکتی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی تنویر صادق نے بھی کھڑے ہو کر تجویز پیش کی کہ حکومت کو ترامیم لانے پر غور کرنا چاہیے اور ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے ایک علیحدہ ٹاسک فورس تشکیل دینا چاہیے، یہ کہتے ہوئے کہ پولیس ایوان کے کنٹرول میں نہیں ہے۔ قبل ازیں تحریری جواب میں حکومت نے ایوان کو بتایا کہ موجودہ مالی سال 2025-26 (دسمبر 2025 تک) کے دوران 29,19,060 روپے مالیت کا 12,183.5 کلوگرام سڑا ہوا/ غیر محفوظ گوشت اور چکن ضبط اور تلف کیا گیا۔ حکومت نے بتایا کہ 1676 معائنہ کیا گیا اور گوشت اور گوشت کی مصنوعات کے 144 نمونے اٹھائے گئے۔ ان میں سے 18 نمونے معیاری معیار (NSQ) کے نہیں پائے گئے۔ حکومت نے کہا کہ سری نگر اور جموں سمیت مختلف اضلاع میں 3,90,137 روپے مالیت کا کل 2,139 کلوگرام گوشت ضبط کیا گیا، جبکہ 29,19,060 روپے مالیت کا 12,183.5 کلو سڑا ہوا گوشت تلف کیا گیا۔ حکومت نے چیکنگ اور معائنے کے دوران مختلف اضلاع میں سڑے ہوئے گوشت اور چکن کی ضلع وار ضبطی کا خلاصہ بھی کیا، جسکے مطابق اننت ناگ میں 700 کلوگرام، بڈگام میں 234 کلوگرام، باندی پورہ میں 162 کلوگرام، بارہمولہ میں 125 کلوگرام، گاندربل میں 770 کلوگرام، کپواڑہ میں 1520.5 کلوگرام، پلوامہ میں 450 کلوگرام، شوپیان میں 121 کلوگرام، سری نگر میں 4220 کلوگرام، جموں ضلع میں 3881 کلوگرام سڑے ہوئے گوشت اور چکن کی ضبطی عمل میں لائی گئی۔ اور اس طرح سے گزشتہ برس دسمبر 2025 تک جموں وکشمیر میں 29.19.060 روپے مالیت کا کل 12.183.5 کلوگرام غیر محفوظ گوشت اور مرغ ضبط کیا گیا۔ حکومت نے یہ بھی انکشاف کیا کہ پنیر کے 173 نمونے اٹھائے گئے، جن میں سے 157 کی رپورٹیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 47 غیر معیاری اور ایک غیر محفوظ پایا گیا۔ حکومت نے مزید بتایا کہ 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کے علاوہ جموں اور سری نگر میں NABL سے منظور شدہ دو فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ تاہم دونوں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو عملے کی کمی کا سامنا ہے۔ ایف ٹی ایل جموں اور ایف ٹی ایل سری نگر میں 19 منظور شدہ آسامیوں میں سے، دونوں لیبارٹریوں میں 11 آسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ خزانہ کی رضامندی سے بھرتی کے قوانین کو حتمی شکل دینے کے بعد خالی آسامیوں کو جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کو بھیجا جائے گا۔ دریں اثنا، سالانہ ورک پلان کے تحت ایف ایس ایس اے آئی کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز کے ذریعے آؤٹ سورس عملے کو شامل کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت نفاذ ایک قانونی طریقہ کار ہے، جس میں معائنہ، نمونے لینے، فیصلہ اور استغاثہ شامل ہے، اور یہ ہر خلاف ورزی کے لیے ایف آئی آر کے معمول کے اندراج کی سہولت فراہم نہیں کرتا ہے۔

103

جموں وکشمیر میں کان کنی کے شعبے کو چلانے والے کام کاج اور قواعد پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ایوان میں مختلف عوامی مسائل کی نشاندہی کرنے والے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی قانون سازوں نے سرکاری کاموں کی الاٹمنٹ پر مایوسی کا اظہار کیا، اور الزام لگایا کہ بعض ٹھیکہ داروں کو متعدد منصوبے تفویض کیے جا رہے ہیں جبکہ دیگر کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ خراب معیار پر عملدرآمد اور کاموں کی تکمیل میں تاخیر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ چودھری نے کہا کہ کان کنی سے متعلق مسائل کو جموں اور کشمیر دونوں خطوں کے اراکین نے اجاگر کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ کشمیر میں پتھر کی کانوں کی بندش نے معاش کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ سینکڑوں خاندان رزق کے لیے اس شعبے پر منحصر ہیں۔ انہوں نے علاقائی خدشات کو دور کرنے اور متوازن ترقی کو یقینی بنانے کیلئے کان کنی کی پالیسی پر نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اراکین نے صنعتی شعبے کی بحالی پر بھی زور دیا، جسے گزشتہ ایک دہائی کے دوران دھچکا لگا ہے۔ سڑکوں کی میکادمائزیشن سے متعلق معاملات اٹھائے گئے اور انہوں نے یقین دلایا کہ حقیقی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے گرانٹس کی منظوری پر قانون سازوں کا شکریہ ادا کیا اور اسے ترقی کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ ڈیلی ویجر ملازمین کے مسئلہ پر چودھری نے کہا کہ ان کے خدشات حقیقی ہیں لیکن ان پر سیاست نہیں کی جانی چاہئے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا حوالہ دیا جنہوں نے معاملے کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ بی جے پی اور پی ڈی پی کے سابقہ دور حکومت میں کیوں مستقل نہیں کی گئی اور کہا کہ موجودہ حکومت دباؤ میں کام نہیں کرے گی۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ مالی رکاوٹیں ایک حقیقت بنی ہوئی ہیں کیونکہ جموں و کشمیر محدود فنڈس کے ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقہ ہے۔

104

طریقہ کار اور ماحولیاتی اور صحت کے اثرات کو کم کرنے کے لیے گرین بفر زون کی ترقی شامل ہیں۔ مقامی باشندوں کی جانب سے ڈمپنگ سائٹ کو بند کرنے کے مسلسل مطالبات سے متعلق سوال کے ایک اور حصے کا جواب دیتے ہوئے، حکومت نے تصدیق کی کہ عوامی نمائندگی موصول ہوئی ہے اور اس پر مناسب غور کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اچھن ویسٹ مینجمنٹ فیسیلٹی 1986 میں قائم کی گئی تھی اور یہ سری نگر شہر کے لیے ایک باقاعدہ طور پر مطلع شدہ میونسپل لینڈ فل سائٹ ہے۔ مکمل طور پر آپریشنل متبادل سہولت کے بغیر سائٹ کو فوری طور پر بند کرنا سری نگر کے بڑے شہر کے لیے نہ تو تکنیکی طور پر اور نہ ہی قانونی طور پر ممکن ہے۔ اسی مناسبت سے، حکومت نے کہا کہ اس نے سائنسی تدارک کی پالیسی اپنائی ہے اور لینڈ فل کی اچانک منتقلی کے بجائے مرحلہ وار بندش کی ہے۔ اس سلسلے میں، سری نگر میونسپل کارپوریشن نے تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانے کچرے کی بائیو مائننگ اور بائیو ریمیڈیشن شروع کی ہے، پرانے ویسٹ سیلز کی سائنسی کیپنگ اور سوچھ بھارت مشن، اربن 2.0 اور CITIIS 2.0 کے تحت مربوط ویسٹ پراسیسنگ انفراسٹرکچر کی ترقی کا کام شروع کیا ہے، جس کا مقصد انجن کو زمین پر منتقل کرنا ہے۔ متبادل جگہ کی نشاندہی کے معاملے پر، حکومت نے ایوان کو بتایا کہ سرینگر میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں اس وقت میونسپل ٹھوس کچرے کو ٹھکانے لگانے کی نئی سہولت کے قیام کے لیے کوئی مناسب زمین دستیاب نہیں ہے۔ انہوں میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر سری نگر نے اس مقصد کے لیے موزوں سرکاری اراضی کی نشاندہی کے لیے ضلع کے تمام تحصیلداروں کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔

105

کیلئے TPO سے NOCS لازمی ہیں، حکومت نے کہا کہ میونسپل ایکٹ 2000 کی دفعہ 203 اور J & K جے اینڈ کے نوٹیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز 2021 کا حکم ہے کہ میونسپلٹی کی منظوری کے بغیر کسی بھی عمارت کی تعمیر یا مواد میں ردوبدل نہیں کیا جائیگا۔ حکومت نے جے اینڈ کے بلڈنگ بائی لاز کی شق 2.18 کا بھی حوالہ دیا جس کے لیے ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن سمیت مختلف محکموں سے این او سی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اور سوال پر کہ کیا حکومت ہر مقامی ادارے میں ایک رہائشی معمار یا انجینئر کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جواب نفی میں تھا۔ تاہم، حکومت نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کو ایک ضلعی کیڈر بنانے کیلئے دوبارہ منظم کیا گیا ہے تاکہ ہر ٹاؤن کیلئے ماسٹر پلان کی تیاری اور عمل درآمد میں مدد ملے۔ جواب میں خالیدرآمد میں مدد ملے۔ جواب میں خالی آسامیوں کو پر کرنے یا موجودہ افرادی قوت کو بڑھانے کیلئے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ کہ میونسپلٹی کی منظوری کے بغیر کسی بھی عمارت کی تعمیر یا مواد میں ردوبدل نہیں کیا جائیگا۔ حکومت نے جے اینڈ کے بلڈنگ بائی لاز کی شق 2.18 کا بھی حوالہ دیا جس کے لیے ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن سمیت مختلف محکموں سے این او سی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اور سوال پر کہ کیا حکومت ہر مقامی ادارے میں ایک رہائشی معمار یا انجینئر کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جواب نفی میں تھا۔ تاہم، حکومت نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کو ایک ضلعی کیڈر بنانے کیلئے دوبارہ منظم کیا گیا ہے تاکہ ہر ٹاؤن کیلئے ماسٹر پلان کی تیاری اور عمل درآمد میں مدد ملے۔ جواب میں خالی آسامیوں کو پر کرنے یا موجودہ افرادی قوت کو بڑھانے کیلئے کسی ٹائم لائن کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

106

''کا افتتاح کیا ہے''۔ امیت شاہ نے لکھا ''یہ سیوا یاترا حکومت کی قرارداد کی علامت ہے جو گزشتہ 11 سالوں سے مودی جی کی قیادت میں خدمت کے ساتھ چل رہی ہے''۔ انہوں نے مزید کہا ''یہ سنگ میل ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں ثابت ہونے والا ہے، جس میں ہر ملک کے باشندوں کی ترقی اور عوامی بہبود کے کاموں تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا''۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی رائسینا ہل پر راشٹرپتی بھون کے قریب نوآبادیاتی دور کے ساؤتھ بلاک کی عمارت سے اپنے نئے دفتر سیوا تیرتھ میں منتقل ہو گئے۔ یہ تبدیلی 13 فروری کو ایسے دن ہوئی جس نے سال 1931 میں نئی دہلی کے ہندوستان کے جدید دارالحکومت کے طور پر باضابطہ افتتاح کے بعد 95 سال مکمل کیے تھے۔ جمعہ کے روز وزیر اعظم مرکزی وزراء منوہر لال اور جتیندر سنگھ اور پی ایم او کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک موٹر کے قافلے میں سیوا تیرتھ کمپلیکس پہنچے، اور وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او)، قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ اور کابینہ سکریٹریٹ کی رہائش گاہ والے کمپلیکس کا افتتاح کیا۔

107

کی کہ اس اسکیم کو نامزد بینکنگ اداروں کے ذریعے چلایا جاتا ہے اور یہ یونین ٹیریٹری انتظامیہ کے مالی دائرہ کار میں نہیں آتا ہے۔ اس میں مزید بتایا گیا کہ کسان کریڈٹ کارڈ فریم ورک کے تحت فصلوں کے قرضوں کو رعایتی شرح سود پر بڑھایا جاتا ہے، مرکزی اصولوں کے مطابق فوری ادائیگی کے لیے سود میں رعایتی فوائد کے ساتھ۔ قرض کا انتظام ایک گھومتے ہوئے نقد قرض کی سہولت کے طور پر کام کرتا ہے، جس سے کسانوں کو کاشت کاری اور متعلقہ ضروریات کے لیے کام کرنے والے سرمائے تک لچکدار طریقے سے رسائی حاصل ہوتی ہے۔

108

کنال اور 6 مرلے ہے۔ کشمیر ڈویژن میں کل نوٹیفائیڈ اراضی 55,960 کنال اور 15.25 مرلے ہے، جن میں سے 3,982 کنال، 1.5 مرلے اور 97 مربع فٹ غیر قانونی قبضے یا عدالتی تنازعات میں ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ غیر قانونی قبضے ختم کرنے کے لیے محکمہ کسٹوڈین پراپرٹی نے جموں و کشمیر ایویکوی پراپرٹی ایکٹ 2006 کے تحت کارروائی شروع کی ہے۔ پچھلے چند برسوں میں 2,441 کنال، 1.5 مرلے اور 97 مربع فٹ زمین غیر قانونی قابضین سے واپس لی گئی ہے اور ناجائز لیز یا الاٹمنٹ منسوخ کیے گئے ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ کچھ زمینیں اب بھی عدالتی مقدمات میں ہیں اور ان کی واگزاری قانون کے مطابق کی جائے گی۔ یہ انکشاف اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کسٹوڈین اراضی کے انتظام و انصرام میں کئی چیلنجز موجود ہیں، تاہم حکومت نے یقین دلایا ہے کہ غیر قانونی قبضوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور زمین کو واپس حاصل کرنے کی لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

109

پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/15 کے تحت درج ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کا مقصد منشیات فروشوں کے مالی ڈھانچے کو مکمل طور پر توڑنا اور انہیں واضح پیغام دینا ہے کہ جرم کے ذریعے حاصل کی گئی دولت کسی صورت محفوظ نہیں رہ سکتی۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چوہدری نے کہا کہ کولگام پولیس نے منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہوئی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو بھی شخص منشیات کی خرید و فروخت، مالی معاونت، پناہ دینے یا اس غیر قانونی کاروبار کے نیٹ ورک کو سہارا دینے میں ملوث پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایسی کارروائیوں میں جائیداد کی ضبطی، مالی تحقیقات اور سخت قانونی دفعات کے تحت مقدمات شامل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروشوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ غیر قانونی طریقے سے کمائی گئی دولت کو قانون کی گرفت سے بچایا نہیں جا سکتا۔ پولیس ایسے تمام اثاثوں کی نشاندہی کر کے انہیں ضبط کرے گی اور کسی بھی ملزم کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چوہدری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں پولیس کا بھرپور ساتھ دیں، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور نوجوان نسل کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے بچانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے عوام اور پولیس کا باہمی تعاون انتہائی ضروری ہے۔ دولت کو قانون کی گرفت سے بچایا نہیں جا سکتا۔ پولیس ایسے تمام اثاثوں کی نشاندہی کر کے انہیں ضبط کرے گی اور کسی بھی ملزم کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چوہدری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں پولیس کا بھرپور ساتھ دیں، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں اور نوجوان نسل کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے بچانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے عوام اور پولیس کا باہمی تعاون انتہائی ضروری ہے۔

110

کیا گیا، تباہ شدہ سٹاک کی کل مالیت 29,19,060 روپے ہے۔ ضلع وار اعداد و شمار فراہم کرتے ہوئے حکومت نے بتایا کہ سرینگر میں سب سے زیادہ 4,220 کلو سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا، اس کے بعد جموں میں 3,881 کلوگرام اور کپواڑہ میں 1520 کلوگرام کا گوشت برآمد ہوا۔ دوسرے اضلاع میں جہاں قبضے کی اطلاع ملی ہے ان میں اننت ناگ (700 کلوگرام)، گاندربل (770 کلوگرام)، پلوامہ (450 کلوگرام)، بڈگام (234 کلوگرام)، باندی پورہ (162 کلوگرام)، بارہمولہ (125 کلوگرام) اور شوپیان (121 کلوگرام) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، جموں (6,465 کلوگرام) اور سانبا (1,200 کلوگرام) میں 7,665 کلوگرام پنیر ضبط/تلف کیا گیا، ضبط شدہ پنیر اسٹاک کی کل مالیت 16,32,150 روپے ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ نمونے جموں کشمیر کے اندر اور باہر فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کو تجزیہ کیلئے بھیجے گئے تھے۔ محکمہ نے یہ بھی بتایا کہ جموں و کشمیر میں دو NABL سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز ہیں جن میں ایک ایک جموں اور سرینگر اور 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز ہیں، جو مکمل طور پر کام کر رہی ہیں۔ تاہم، اس نے تکنیکی افرادی قوت کی کمی کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز جموں اور سرینگر میں 19 منظور شدہ آسامیوں میں سے ہر ایک لیب میں فی الحال 11 آسامیاں خالی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈس ایکٹ 2006 کے تحت نفاذ کو باقاعدہ معائنے، نمونے لینے، لائسنس کی معطلی/منسوخی، جرمانے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کے ذریعے مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''تہواروں اور سیاحتی سیزن کے دوران خصوصی مہمات، عوامی آگاہی کے پروگرام اور بین الاضلاع کارڈینیشن بھی شروع کیے جا رہے ہیں تاکہ صحت عامہ کی حفاظت کی جا سکے''۔ اسی دوران قانون ساز ممبران نے اس معاملے میں بڑی کارروائی کا مطالبہ کیا جس پر سپیکر حکومت کو بل ترمیمی ایکٹ لانے کا کہا۔ نیشنل کانفرنس کے ممبر قانون ساز تنویر صادق کا علیحدہ فورس کا مطالبہ کیا جبکہ حسنین مسعودی، تاریگامی، مبارک گل نے مجرموں کی جائیدادیں منسلک کریں، لکھن پور میں انفورسمنٹ ونگ قائم کرنے کی مانگ کیا لائسنس کی معطلی/منسوخی، جرمانے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کے ذریعے مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''تہواروں اور سیاحتی سیزن کے دوران خصوصی مہمات، عوامی آگاہی کے پروگرام اور بین الاضلاع کارڈینیشن بھی شروع کیے جا رہے ہیں تاکہ صحت عامہ کی حفاظت کی جا سکے''۔ اسی دوران قانون ساز ممبران نے اس معاملے میں بڑی کارروائی کا مطالبہ کیا جس پر سپیکر حکومت کو بل ترمیمی ایکٹ لانے کا کہا۔ نیشنل کانفرنس کے ممبر قانون ساز تنویر صادق کا علیحدہ فورس کا مطالبہ کیا جبکہ حسنین مسعودی، تاریگامی، مبارک گل نے مجرموں کی جائیدادیں منسلک کریں، لکھن پور میں انفورسمنٹ ونگ قائم کرنے کی مانگ کی

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ Zam-Lam Complex Rambagh, Srinagar

Subject: Provisional Selection List for the Post of Laboratory Assistant (Item No 417 and 421(advertised vide Notification 02 of 2021 Dated 26,03,2021.

NOTIFICATION

Whereas, The Jammu and Kashmir Services Selection Board vide Indent No: HD/Drug/24/2020 Dated 25-09-2020 received 08 posts of Laboratory Assistant from the Health and Medical Education Department, which were advertised through notification No.02 of 2021 Dated 26,03,2021 under Item No 417 and 421 with the following breakup

Adv	Item No	Post	Cadre	OM	SC	ST	OSC	ALC/IB	RBA	PSP	EWS	Total	Qualification
102of 2021	417	Laboratory Assistant	Div Jammu	2	1	0	0	0	1	0	0	4	Bachelors Degree in Pharmacy / B.Sc with Chemistry
	421	Laboratory Assistant	Div Kashmir	2	1	0	0	0	1	0	0	4	

Whereas, The JKSSB, accordingly, conducted the OMR based Written Examination for these posts on 13,02,2025 ,Based on the performance of the candidates in it, the Board, vide Notification No. JKSSB-COE0EXAM(JT)/9/2025-06 (E-7658128) Dated 21,04,2025, published the Result/Score-Sheet of the candidates,

Whereas, After the publication of Result/Score-sheet, the candidates, falling under the consideration zone, were called for Document Verification on 08,05,2025 ,at both Jammu & Srinagar office, followed by supplementary DV on 19,06,2025,

Whereas, the Board constituted a Selection Committee for preparing the Selection List for the aforementioned posts, The Committee, so constituted, has prepared the Provisional Selection List in accordance with the Merit; Eligibility and preference of the candidates as per the extant rules; and same was placed in the board in its 337th BM held on 11,02,2026 which after due deliberations and consideration of the matter, approved its notification;

Now, therefore, the Provisional Selection List of the candidates for the Post of Laboratory Assistant (Item No 417 and 421 (advertised vide Notification 02 of 2021 Dated 26,03,2021 ,is hereby notified as per Annexure-A to this Notification, It is further notified that;-

i. This Provisional Selection List, shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in the competent court of law,

ii. This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, involving candidate(s), figuring in this Provisional Selection List,

iii. This is a Provisional List and shall be subject to the change(s) as per the objections as may be received against it and mere figuring in it shall not confer any right to selection, which shall be finalized after examination of the objections based on merit,

iv. In case any candidate(s) is aggrieved with this Provisional Selection List, or intends to furnish any document/clarification regarding his withheld candidature, he/she may represent through the e-mail address healthposts2of21@gmail.com within (10)ten days from the date of this Notification, beyond which no representations whatsoever shall be entertained, The representations in this regard shall necessarily include complete details of the candidate including Name, Address, Roll Number and Contact Number,

ANNEXURE- A to Notification No; JKSSB-Scry/12/2025-06)(E-7729719 (Dated; 12,02,2026

Provisional Selection List for the post of Laboratory Assistant, Division Cadre, Jammu, Health & Medical Education Department, advertised vide Notification No.02 of 2021 Dated 26,03,2021,

ITEM No. 417

Sr. No.	DV_S.No.	Roll No.	Candidate's Name	Parentage	DoB	Category	Total Score	Selection Category	Address	Qualification Possessed	Name of the Institution	Year of Passing	REMARKS/DEFICIENCY
Selection List under Open Merit													
1	1.JAM	1558256	PRATIBHA JAMWAL	SURESHT SINGH	19/04/1990	OM	76	OM	Dehdara, Khour, Jammu - 181203	B.Sc with Chemistry	University of Jammu	2010	
2	3.JAM	2558282	ANOLEEN JAN	ABDUL GANI DAR	28/09/1994	OM	74	OM	Warhama, Narbal, Budgam - 191111	B.Pharmacy	University of Kashmir	2016	
Selection List under RBA Category													
1	16.JAM	2558030	ATHER AHAD MIR	ABDUL AHAD MIR	10/10/1996	RBA	56	RBA	Panzgam, Kralpora, Kupwara - 193224	B.Pharmacy	University of Kashmir	2020	
Selection List under SC Category													
1	11.JAM	1550542	KAMLESH KUMARI	MADAN LAL	15/02/1992	SC	50	SC	Dehori, Ramnagar, Udhampur, Jammu 182124	B.Sc with Chemistry	University of Jammu	2012	

Provisional Selection List for the post of Laboratory Assistant, Division Cadre, Kashmir, Health & Medical Education Department, advertised vide Notification No.02 of 2021 Dated 26.03.2021,

ITEM No. 421

Sr. No.	DV_S.No.	Roll No.	Candidate's Name	Parentage	DoB	Category	Total Score	Selection Category	Address	Qualification Possessed	Name of the Institution	Year of Passing	REMARKS/DEFICIENCY
Selection List under Open Merit													
1	1.KMR	2558173	MIR ARSALAN BASHIR	BASHIR AHMAD MIR	25/04/1995	OM	93	OM	Umar Colony, Lal Bazar, Srinagar - 190023	B.Pharmacy	University of Kashmir	2020	
2	2.KMR	2558477	ISHFAQ MAJEED NAIKOO	ABDUL MAJEED NAIKOO	12/10/1992	OM	83	OM	Bijbehara Anantnag 192124	B.Pharmacy	University of Kashmir	2020	
Selection List under RBA Category													
1	4.KMR	2558517	MANSUR MUSHTAQ RATHER	MUSHTAQ AHMAD RATHER	11/11/1991	RBA	74	RBA	Budoo, Tral, Pulwama - 192123	B.Pharmacy	University of Kashmir	2016	
Selection List under SC Category													
1	12.JAM	1550680	NIKHIL KUMAR	MOHINDER LAL	18/12/1994	SC	66	SC	Karloop, Marh Jammu-181206	B.Pharmacy	University of Jammu	2018	

Sd.-/Secretary,
J&K Services Selection Board,

DIPK No: 10909

ٹی20 ورلڈ کپ: ہندوستان کا دبنگ انداز، نمیبیا کو عبرتناک شکست

نئی دہلی (ایم این این) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے ٹی20 ورلڈ کپ کے ۱۸ویں مقابلے میں نمیبیا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۹۳ رنز سے شکست دے دی۔ ایشان کشن کی برق رفتار نصف سنچری اور ہارڈک پانڈیا کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے پہلے کھیلتے ہوئے ۹ وکٹوں پر ۲۰۹ رن بنائے تھے۔ ۲۱۰ رنز کے تعاقب میں نمیبیا کی ٹیم آغاز سے ہی دباؤ کا شکار رہی اور مقررہ ۲۰ اوورز بھی نہ کھیل سکی۔ پوری ٹیم ۱۸.۲ اوورز میں محض ۱۱۶ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ نمیبیا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا، لیکن ہندوستانی اوپنرز ایشان کشن اور ابھیشیک شرما نے اس فیصلے کو غلط ثابت کر دیا۔ ایشان کشن نے محض ۲۴ گیندوں پر ۶۱ رنز کی اننگز کھیلی، جس میں ۶ چوکے اور ۵ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ انہوں نے صرف ۲۰ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ تلک ورما نے ۲۵ اور سوریہ کمار یادو نے ۱۲ رنز بنائے۔ ایک وقت پر ہندوستان نے جلد وکٹ گنوائیں، لیکن ہارڈک پانڈیا (۲۵ رنز) اور شیوم دوبے (۳۲ رنز) نے پانچویں وکٹ کے لیے ۸۱ رنز کی شراکت قائم کر کے اسکور کو ۲۰۹ رن تک پہنچا دیا۔ جیرارڈ ایراسمس نمیبیا کے سب سے کامیاب بولر رہے، جنہوں نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ ۲۱۰ رنز کے تعاقب میں نمیبیا کی ٹیم آغاز سے ہی دباؤ کا شکار رہی اور مقررہ ۲۰ اوورز بھی نہ کھیل سکی۔ نمیبیا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا، لیکن ہندوستانی اوپنرز ایشان کشن اور ابھیشیک شرما نے اس فیصلے کو غلط ثابت کر دیا۔ ایشان کشن نے محض ۲۴ گیندوں پر ۶۱ رنز کی اننگز کھیلی، جس میں ۶ چوکے اور ۵ بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ انہوں نے صرف ۲۰ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ تلک ورما نے ۲۵ اور سوریہ کمار یادو نے ۱۲ رنز بنائے۔ ایک وقت پر ہندوستان نے جلد وکٹ گنوائیں، لیکن ہارڈک پانڈیا (۲۵ رنز) اور شیوم دوبے (۳۲ رنز) نے پانچویں وکٹ کے لیے ۸۱ رنز کی شراکت قائم کر کے اسکور کو ۲۰۹ رن تک پہنچا دیا۔ جیرارڈ ایراسمس نمیبیا کے سب سے کامیاب بولر رہے، جنہوں نے ۴ وکٹ حاصل کئے۔ ۲۱۰ رنز کے تعاقب میں نمیبیا کی ٹیم آغاز سے ہی دباؤ کا شکار رہی اور مقررہ ۲۰ اوورز بھی نہ کھیل سکی۔ پوری ٹیم ۱۸.۲ اوورز میں محض ۱۱۶ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ورون چکرورتی نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے صرف ۷ رنز دے کر ۳ وکٹ حاصل کئے۔ ہارڈک پانڈیا اور اکشر پٹیل نے ۲-۲ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ اور شیوم دوبے نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پی ایس ایل کے پہلے آکشن میں نسیم اور فہیم کو ملی ریکارڈ فیس

نئی دہلی (ایم این این) ہر ٹیم کے لیے ریٹینشن کی تعداد آٹھ سے گھٹا کر چار کر دی گئی تھی، اس لیے یہ واضح تھا کہ کھلاڑیوں کو ان کی پرانی ٹیموں نے لے لیا کیونکہ فرنچائزز اپنی ٹیموں کو مضبوط کرنا چاہتی تھیں۔ ۲۰۲۵ء میں کراچی کنگز کے کپتان، ڈیوڈ وارنر، ۷.۹ ملین پاکستانی روپے میں فرنچائز میں واپس آئے، جبکہ لاہور قلندرز حارث رؤف کی سروسز پھر سے لینا چاہتے تھے اور انہیں ۷.۶ ملین پاکستانی روپے میں لے لیا۔ انہوں نے فخر زمان کو یقینی کرنے کے لیے اور بھی زیادہ پیسے دیے، جس کے لیے انہیں ۹۷.۵ ملین پاکستانی روپے دینے پڑے۔ رائلی روسو ایک اور کھلاڑی تھے جو اس ٹیم میں واپس جا رہے تھے جہاں انہوں نے پہلی بار پی ایس ایل میں اپنا نام بنایا تھا۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز، جنہیں انہوں نے ۲۰۲۴ء میں اپنا واحد خطاب جیتنے میں مدد کی تھی، نے ساؤتھ افریقن کھلاڑی کو ۵.۵ ملین پاکستانی روپے میں خریدا، جبکہ حسن علی ۷.۶ ملین پاکستانی روپے میں کراچی واپس آئے۔ نیوزی لینڈ کے دو کھلاڑیوں کو نیلامی میں اونچی قیمتیں ملیں۔ ڈیرل مچل نے ایک زبردست بولی لگائی، جس کا اختتام راولپنڈی کی جانب سے ۸.۵ ملین پاکستانی روپے میں ان کے حصول کے ساتھ ہوا جبکہ اسلام آباد یونائیٹڈ نے اسی طرح کی دلچسپی کو روکتے ہوئے مارک چیپ مین کو ۷ ملین پاکستانی روپے میں سائن کیا۔ آسٹریلیائی کھلاڑیوں میں، ایڈم زمپا کو کراچی نے ۵۴ ملین پاکستانی روپے میں سائن کیا، جبکہ ۱۶ سال کے پیٹر سڈل کو ان کے حالیہ بی بی ایل فارم کے لیے ۲۰ ملین پاکستانی روپے کی ڈیل ملی۔ حیدرآباد ہیوسٹن کنگز مین نے مارنس لبوشین کو ڈائریکٹ سائن کیا تھا

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر۔433-سگ-ٹی-26-25-75 بند ہونے کی تاریخ و وقت:
مورخہ: 12.02.2026 27.02.2026 کو 11:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر۔ 433-سگ-ٹی-26-25-75 ای-ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 27.02.2026 کو 11:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈرز اصلی/ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔

ٹھیکیدار کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی

کام کا نام:	فیروزپور ڈویژن میں SNL-ASR سیکشن کی سالانہ GM/NR جانچ سے متعلق۔ DEN-III/FZR(II) کے تحت ASR-VKA سیکشن پر کلومیٹر 0.00 سے 9.00 تک موجودہ ٹریک لیڈ کے CTR(P)-9.00Tkm کا کام، جس میں 52kg ریل والی PSC-5 سلیپر (1540/کلومیٹر) کو 60kg(90/110 UTS) نئی ریلوے لائن والی PSC چوڑی سیٹ سلیپر 1660 نگ/کلومیٹر (LWR) سے بدلا جائے گا اور گٹی کشن کو 25 cm سے 35 cm تک بڑھایا جائے گا اس سے متعلق سگنل و ٹیلی کام کا کام۔		
ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	27.02.2026 11:00	ٹنڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	12.02.2026 17:54
تخمینہ لاگت	9593865.05	بولی شروع ہونے کی تاریخ (ٹی آر پی ایس)	13.02.2026
بیعانہ رقم	191900.00	کام پورا کرنے کی میعاد	4 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترمیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

487/2026 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں!

ہولی سپیشل ریل گاڑیاں۔ 2026 کی تعداد میں اضافہ

ریل مسافروں کی سہولت کیلئے آئندہ ہولی تیوہار کے دوران پہلے سے ہی اعلان شدہ متعدد ہولی سپیشل ریل گاڑیوں کے علاوہ اتر ریلوے کے ذریعہ مندرجہ ذیل ہولی تیوہار سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جائے گا، جن کی مفصل تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہے:

04022/04021 نئی دہلی۔ گورکھپور۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 06 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04022 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04021 آمد	روانگی
---	14:00	نئی دہلی	23:10	---
05:00	---	گورکھپور	---	07:00

چلنے کے دن: 04022 نئی دہلی سے مورخہ 20-02-2026 سے 06-03-2026 (شکروار) اور 04021 گورکھپور سے مورخہ 21-02-2026 سے 07-03-2026 (سنیچروار) تک
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، ہاپوڑ، مراد آباد، بریلی، شاہجہانپور، ہردوئی، لکھنؤ، گونڈا جنکشن اور بستی سٹیشن۔

04203/04204 لکھنؤ۔ نئی دہلی۔ لکھنؤ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 04 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04203 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04204 آمد	روانگی
---	08:05	لکھنؤ	06:35	---
18:30	---	نئی دہلی	---	20:20

چلنے کے دن: 04203 لکھنؤ سے اور 04204 نئی دہلی سے مورخہ 23-02-2026 اور 02-03-2026 (سوموار) کو۔
جگہ: فرسٹ اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: شاہجہانپور، بریلی، مرادآباد اور غازی آباد۔

04209/04210 وارانسی۔ دلی جنکشن۔ وارانسی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 22 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04209 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04210 آمد	روانگی
---	22:30	وارانسی	09:40	---
13:30	---	دہلی جنکشن	---	19:25

چلنے کے دن: 04209 وارانسی سے مورخہ 24-02-2026 سے 06-03-2026 (روزانہ) اور 04210 دلی جنکشن سے مورخہ 25-02-2026 سے 07-03-2026 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ، رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، مرادآباد اور غازی آباد سٹیشن۔

04213/04214 ایودھیا کینٹ۔ آنندوہار (ٹ)۔ ایودھیا کینٹ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 10 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04213 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04214 آمد	روانگی
---	18:20	ایودھیا کینٹ	22:00	---
06:00	---	آنندوہار (ٹ)	---	09:00

چلنے کے دن: 04213 ایودھیا کینٹ سے مورخہ 24-02-2026، 26-02-2026، 01-03-2026، 03-03-2026 & 05-03-2026 اور 04214 آنند وہار (ٹ) سے مورخہ 25-02-2026، 27-02-2026، 02-03-2026، 04-03-2026 & 06-03-2026 کو۔
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: بارہ بنکی، لکھنؤ، بریلی، مرادآباد اور غازی آباد سٹیشن۔

04227/04228 وارانسی۔ چنڈی گڑھ۔ وارانسی ریزروڈ سپر فاسٹ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 04 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04227 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04228 آمد	روانگی
---	14:50	وارانسی	01:20	---
07:45	---	چنڈی گڑھ	---	09:30

چلنے کے دن: 04227 وارانسی سے مورخہ 21-02-2026 اور 28-02-2026 (سنیچروار) اور 04228 چنڈی گڑھ سے مورخہ 22-02-2026 اور 01-03-2026 (اتوار) کو
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانومی، سلیپر اور جنرل
ٹھہراؤ: ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، بریلی، مراد آباد، سہارنپور، یمنانگر، جگادھری اور انبالہ کینٹ سٹیشن۔

04604/04603 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ۔ وارانسی۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی — 08 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04604 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04603 آمد	روانگی
---	18:15	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	06:00	---
19:00	---	وارانسی	---	05:00

چلنے کے دن: 04604 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سے مورخہ 22-02-2026، 26-02-2026، 02-03-2026 & 06-03-2026 اور 04603 وارانسی سے مورخہ 24-02-2026، 28-02-2026، 04-03-2026، & 08-03-2026 کو
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل
ٹھہراؤ: شہید کیپٹن تشار مہاجن، جموں توی، پٹھانکوٹ کینٹ، جلندھر کینٹ، لدھیانہ، انبالہ کینٹ، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، رائے بریلی جنکشن، اور ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ سٹیشن۔

04514/04513 چنڈی گڑھ۔ گورکھپور۔ چنڈی گڑھ ریزروڈ سپر فاسٹ سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 04 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04514 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04513 آمد	روانگی
---	23:35		14:10	---
17:35	---		---	22:05

چلنے کے دن: 04514 چنڈی گڑھ سے مورخہ 26-02-2026 اور 05-03-2026 (ویروار) اور 04513 گورکھپور سے مورخہ 27-02-2026 اور 06-03-2026 (شکروار) کو
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانومی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: انبالہ کینٹ، سہارنپور، مرادآباد، بریلی، لکھنؤ، بارہ بنکی، گونڈا اور بستی سٹیشن۔

04054/04053 نئی دہلی۔ برونی جنکشن۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 30 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04054 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04053 آمد	روانگی
---	19:50	نئی دہلی	03:50	---
22:00	---	برونی جنکشن	---	00:45

چلنے کے دن: 04054 نئی دہلی سے مورخہ 20-02-2026 سے 06-03-2026 (روزانہ) اور 04053 برونی جنکشن سے مورخہ 22-02-2026 سے 08-03-2026 (روزانہ) تک۔
جگہ: سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، کانپور سینٹرل، اناؤ جنکشن، عیش باغ، بادشاہ نگر، بارہ بنکی جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، دیوریا صدر، سیوان جنکشن، چھپرہ، سونپور، حاجی پور جنکشن اور شاہ پور پٹوری سٹیشن۔

04060/04059 نئی دہلی۔ سوپول۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 30 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04060 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04059 آمد	روانگی
---	21:35	نئی دہلی	16:10	---
04:00	---	سوپول	---	07:00

چلنے کے دن: 04060 نئی دہلی سے مورخہ 20-02-2026 سے 06-03-2026 (روزانہ) اور 04059 سوپول سے مورخہ 22-02-2026 سے 08-03-2026 (روزانہ) تک
جگہ: سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، کانپور سینٹرل، اناؤ جنکشن، عیش باغ، بادشاہ نگر، بارہ بنکی جنکشن، گونڈا جنکشن، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، دیوریا صدر، سیوان جنکشن، چھپرہ، سونپور، حاجی پور جنکشن اور شاہ پور پٹوری، برونی جنکشن، بیگو سرائے، کھگڑیا جنکشن، مانسی جنکشن، سہرسہ، بختیار پور اور سہرسہ جنکشن سٹیشن۔

04066/04065 آنندوہار (ٹ)۔ کھوردھا روڈ جنکشن۔ آنندوہار (ٹ) ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 10 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04066 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04065 آمد	روانگی
---	00:30	آنندوہار (ٹ)	08:15	---
12:30	---	کھوردھا روڈ جنکشن	---	15:30

چلنے کے دن: 04066 آنندوہار (ٹ) سے مورخہ 27-02-2026 سے 03-03-2026 (روزانہ) اور 04065 کھوردھا روڈ جنکشن سے مورخہ 28-02-2026 سے 04-03-2026 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، گوبند پوری، صوبیدار گنج، مرزاپور، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بھبھوا روڈ، ساسارام، ڈیہری آن سون، انوگرہ نارائن روڈ، گیا جنکشن، پہاڑپور، کوڈرما، ہزاری باغ روڈ، پارسناتھ، نیتاجی سبھاش چندر بوس گومو، چندرپورہ، بوکارو سٹیل سٹی، پورولیا جنکشن، برابھوم، چانڈیل جنکشن، ٹاٹانگر، گھاٹ شیلا، ہجلی، بالیشور، بھدرک، جاج پور، کیونجھر روڈ، کٹک اور بھونیشور سٹیشن۔

04070/04069 آنندوہار (ٹ)۔ شیخ پورہ۔ آنندوہار (ٹ) ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 10 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04070 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04069 آمد	روانگی
---	00:20	آنندوہار (ٹ)	19:00	---
20:30	---	شیخ پورہ	---	22:30

چلنے کے دن: 04070 آنندوہار (ٹ) سے اور 04069 شیخ پورہ سے مورخہ 20-02-2026 سے 06-03-2026 (ہر ایک شکروار اور منگلوار) تک
جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی
ٹھہراؤ: گوبند پوری، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ، دانا پور، پٹنہ جنکشن، راجندر نگر ٹرمینل، بختیار پور جنکشن، بہار شریف جنکشن، استھاواں اور بربیگھا سٹیشن۔

04081/04082 نئی دہلی۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ۔ نئی دہلی ریزروڈ سپیشل ریل گاڑی (روزانہ) — 32 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04081 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04082 آمد	روانگی
---	23:45	نئی دہلا	10:00	---
12:00	---	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	---	21:20

چلنے کے دن: 04081 نئی دہلی سے مورخہ 21-02-2026 سے 08-03-2026 (روزانہ) اور 04082 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ سے مورخہ 22-02-2026 سے 09-03-2026 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: پانی پت، کورو کشیتر جنکشن، انبالہ کینٹ، لدھیانہ جنکشن، جلندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، جموں توی اور شہید کیپٹن تشار مہاجن سٹیشن۔

04010/04009 دہلی جنکشن۔ سیتامڑھی۔ دہلی جنکشن ریزرو سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 04 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04010 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04009 آمد	روانگی
---	23:05	دہلی جنکشن	23:20	---
22:30	---	سیتامڑھی	---	23:55

چلنے کے دن: 04010 دہلی سے مورخہ 26-02-2026 اور 05-03-2026 (ویروار) اور 04009 سیتامڑھی سے مورخہ 27-02-2026 اور 06-03-2026 (شکروار) کو۔
جگہ: فرسٹ اے سی 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی اکانومی، سلیپر اور جنرل کلاس۔
ٹھہراؤ: غازی آباد، ہاپوڑ، مراد آباد، بریلی، شاہجہانپور، سیتا پور، گونڈا جنکشن، گورکھپور، بگہا، نرکٹیاگنج جنکشن، سکٹا، رکسول جنکشن اور بیرگنیا سٹیشن۔

04014/04013 آنندوہار (ٹ)۔ لوکھا بازار۔ آنندوہار (ٹ) ریزرو سپیشل ریل گاڑی (ہفتہ واری) — 16 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 04014 آمد	روانگی	سٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04013 آمد	روانگی
---	15:40	آنندوہار (ٹ)	03:40	---
20:15	---	لوکھا بازار	---	21:30

چلنے کے دن: 04014 آنند وہار (ٹ) سے مورخہ 27-02-2026 سے 06-03-2026 (روزانہ) اور 04013 لوکھا بازار سے مورخہ 28-02-2026 سے 07-03-2026 (روزانہ) تک
جگہ: 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل کلاس
ٹھہراؤ: غازی آباد، مراد آباد، بریلی، لکھنؤ، گونڈا جنکشن، گورکھپور جنکشن، کپتان گنج جنکشن، سسوا بازار، بگہا، ہری نگر، نرکٹیا گنج جنکشن، سکٹا، رکسول جنکشن، بیرگنیا، سیتامڑھی، شیشو، سکری جنکشن اور جھنجھار پور جنکشن سٹیشن۔

ریل مسافروں سے درخواست ہے کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلوات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے
آپ کی سہولت۔ ہمارا نصب العین
www.nr.indianrailways.gov.in پر لیں
پر ہمیں فالو کریں
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔233-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ 12-02-2026

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-01-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
11-02-2026	23-02-2026	09-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	233-2025-26 DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے تحت ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے 11 لیول۔ کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار اور فیروزپور ڈویژن کے تحت ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے 33 لیول کراسنگ۔ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,03,11,205.97	2,01,600.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

474/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے جموں توی واقع ڈپٹی چیف انجینئر/برج لائن کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے کھلے ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نوٹس نمبر	کام کا نام	لگ بھگ لاگت (روپے)	بیمہ رقم	کھولنے کی تاریخ	IREPS پر بولی شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی قیمت (روپے)	مدت تکمیل کام
1.	OT-03/JAT/25-26	JAT-SVDK سیکشن میں برج نمبر 85 (کاسمیر برج) اور برج نمبر 186 (انجی سیکشن) کے ٹاپ کارڈ اسپیکشن بندوبست کے فیبریکیشن اور انسٹالیشن۔	94,28,428.96	1,88,600/-	09-03-2026	23-02-2026	0	06 Months
2.	OT-09/JAT/25-26	ایس ایس ای/برج/ایم/پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقے کے تحت BHRL-JAT، ASR-PTK، JUC-PTK اور PTK-JDNX سیکشنوں میں مختلف پلوں کی پینٹنگ کا کام۔	98,89,393.53	1,97,800/-	09-03-2026	23-02-2026	0	06 Months

ٹینڈر پیش کرنے اور کھولنے کی تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں کو 15.00 بجے تک اور اسی تاریخ کو 15.00 بجے کے بعد ٹینڈر کھولی جائے گی۔
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی مکمل تفصیلات دیکھے اور ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں	مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ یعنی www.nr.indianrailways.gov.in (http://www.nr.indianrailways.gov.in) پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

No.2-DYCEBLJAT-2025/26 مورخہ 12-02-2026
481/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے امبالہ کینٹ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اتر ریلوے کے امبالہ ڈویژن کے ریلوے اسٹیشنوں پر کانٹریکٹ کے الاٹمنٹ کیلئے IREPS ویب سائٹ پر ای آکشن کے ذریعہ بولیاں مدعو کی جاتی ہیں۔

S.No	Lot No.	Description	Auction Start Date Time
1	ADVT-UMB-NLDM-OH-347-26-1	سائٹ پلان کے مطابق ننگل ڈیم (NLDM) ریلوے اسٹیشن پر یونیپول ہورڈنگ کے ذریعہ اشتہار کیلئے کل 02 سائٹس ہیں، جن کا کل رقبہ 870 مربع فٹ ہے۔	23.02.2026 15:00:00 hrs
2	ADVT-Int-250749-26-1	ٹرین نمبر 20493/94 (سی ڈی جی۔ ایم ڈی یو۔ سی ڈی جی) میں ٹرین کوچوں کے داخلی حصہ میں ڈسپلے بورڈ کا استعمال کر کے کمرشیل اشتہار جگہ (اشتہار کیلئے کوچ ڈھانچہ اور آیام کے مطابق)	27.02.2026 12:00:00 hrs
3	ADVT-EFF-141603-6-25-1	ٹرین نمبر 14521/1452 (ڈی ایل آئی۔ یو ایم بی ایکسپریس) اور 14507/14508 (ڈی ایل آئی۔ ایف کے اے ایکسپریس) کے پورے باہری حصے پر وائل کے ذریعہ کمرشیل اشتہار کیلئے جگہ۔	27.02.2026 12:00:00 hrs

ای نیلامی لیزنگ پالیسی نوٹس، نیلامی فارم، ایک بار رجسٹریشن اور مزید جانکاری کیلئے ریلوے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

492/2026 صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/جی ایس یو، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
27۔ الیکٹرک۔ جی ایس یو۔ T-03-2026-27	لدھیانہ آوٹ پٹ میں ای ایل ایس/ ایل ڈی ایچ بیڈ الیکٹرک انجنوں کے مقررہ/ اچانک معائنہ کیلئے ڈھانچہ تخلیق کے سلسلے میں بجلی کے کام	47,17,755.80p	94,400/-	06 ماہ	09-03-2026 after 15.00 hrs	www.ireps.gov.in

کھلا ٹینڈر نوٹس نمبر این آئی ٹی۔ 27-03/2026 مورخہ 13-02-2026
501/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ایس۔/اتر ریلوے/جموں توی صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
251-J-الیکٹرک-T-25-2025-26	پٹھان کوٹ میں پرانے جرجر اور چھوڑ دیے گئے اسٹاف کوارٹروں کی جگہ نئے 10 قسم-II کوارٹرس کی تعمیر سے متعلق الیکٹرک کام۔	Rs. 21,85,225.84	43,700.00	06 ماہ	09.03.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔-251-J-الیکٹرک-/الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس نمبر۔-/25/2025-26 مورخہ: 12.02.2026

484/26 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,